گریجویشن ماڈل ٹول کٹ

کتابچہ برائے صارفین

تعارف

@2023 جاپان انٹر نیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا)

اس کتابچہ کے جملہِ حقوق جاپان انٹر نیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا) کے پاس محفوظ ہیں. اور یہ کتابچہ لائیٹ-ایف منصوبے کا حصہ ہے۔ گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کی معاشی حالات اور فلاح و بہبود کو بہتر بنانے کے لیے اسے ترتیب دیا گیا ہے۔ کوئی بھی تنظیم یا فرد مکمل حق اشاعت کے ساتھ اسے استعمال کر سکتا ہے۔ تاہم، اس کتابچہ کے کسی بھی تجارتی استعمال یا ترامیم کی سختی سے ممانعت ہے

گریجویشن ماڈل ٹول کٹ

کتابچہ برائے صارفین

تعارف

فہرست مضامین

1. خلاصہ برائے تربیتی ٹول کٹ 3

1.1 تربیتی ٹول کٹ کے استعمال سے حاصل کیئے جانے والے مقاصد: 4

1.2 مقاصد برائے تربیت 6

1.3 مخصوص مستفیدین 10

1.4 صارف 12

اس کتابچہ برائے صارفین کا مقصد این جی اوز، پرائیویٹ کمپینیز، اور تربیتی اداروں کے پیشہ ورانہ لوگوں کو گریجویشن ماڈل کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل درآمد ہونے کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہے۔

1. خلاصہ برائے تربیتی ٹول کٹ

گریجویشن ماڈل کا مقصد گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین (گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین، وہ خواتین ورکرز ہیں جو اپنے گھر کے اندر سے غیر رسمی یا غیر منظم شعبے میں آمدنی کے لیے کام کرتی ہیں۔) کے لئے ایک دیرپا ذریعہ معاش بنانے میں مدد کرنا ہے۔ اس ماڈل میں مجموعی طور پر زندگی کے تین شعبوں میں مدد فراہم کی جائے گی جس میں منظم زندگی کی مہارتیں سیکھنا، مالیاتی خدمات تک رسائی کو فروغ دینا، اور آمدنی میں اضافے کے طریقے کو سیکھنا شامل ہیں. یہ ماڈل گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کو اقتصادی طور پر خود انحصاری اور طویل مدتی پائیدار معاش میں مدد فراہم کرتا ہے۔ پائلٹ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے ذریعے، ماڈل کو کارآمد ثابت کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں بہت سے مستفیدین کی کامیابی کی کہانیاں موجود ہیں۔

یہ گریجویشن ماڈل گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کو قابل بناتا ہے کہ وہ سمجھ سکیں اور عمل کرسکیں جو انہوں نے تربیتی نشت، فالواپ سرگرمیوں میں اور انفرادی کوچنگ کے ذریعے سکھا ہے، اور انہیں یہ ماڈل اپنی زندگی بہتر بنانے، کاروبار کو بڑھانے اور معیشت میں حصہ لینے کے بھی قابل بناتا ہے۔

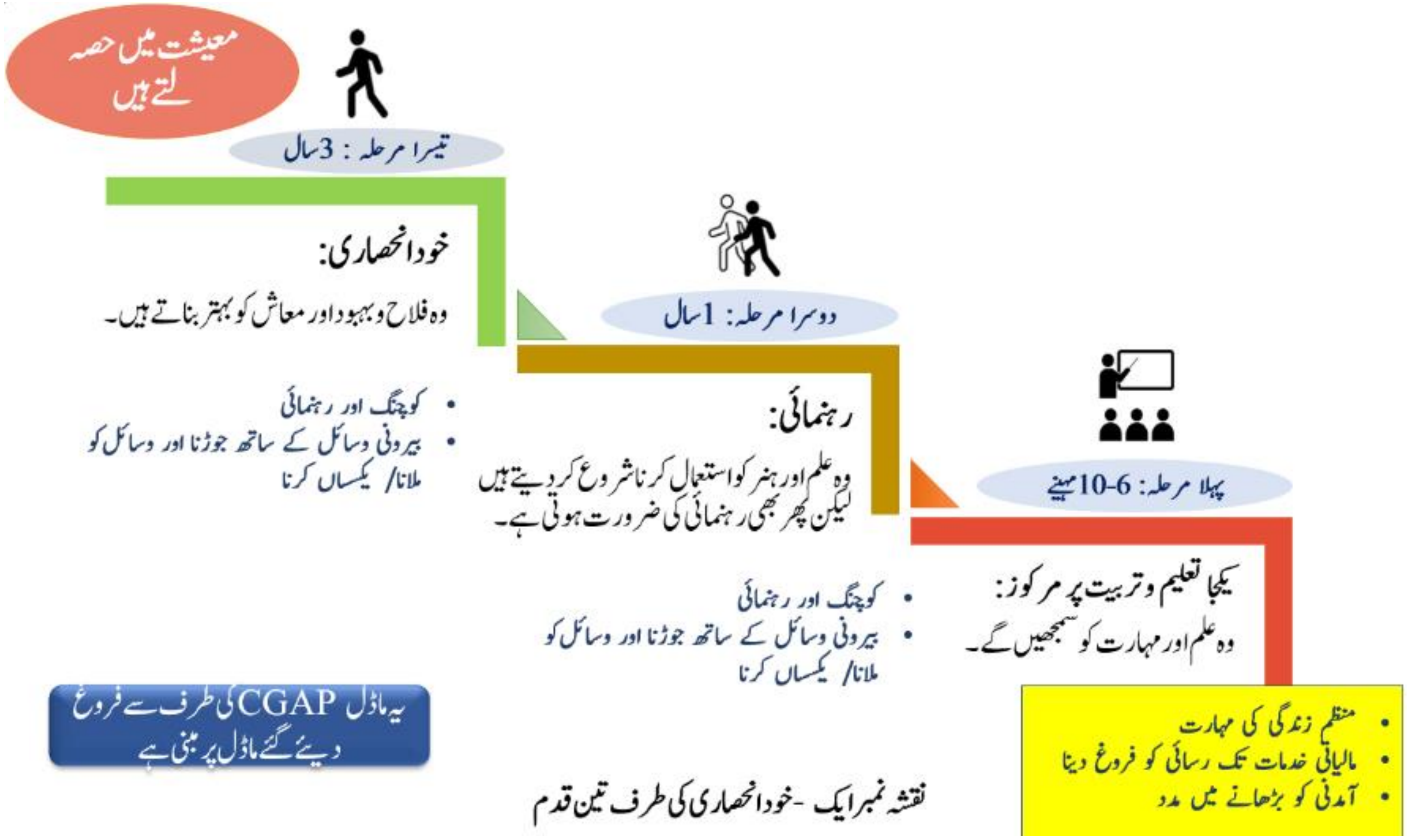

نقشہ نمبرایک -خودانحصاری کی طرف تین قدم

1.1 تربیتی ٹول کٹ کے استعمال سے حاصل کیئے جانے والے مقاصد:

مندرجہ ذیل معلومات وضاحت کرتی ہے کہ گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کو گریجویشن ماڈل کے ذریعے کون کون سے مقاصد حاصل کرنا ضروری ہیں۔

پہلا مرحلہ (یکجا تعلیم وتربیت پر مرکوز): ترقی کے عمل کے پہلے مرحلے میں 6-10ماہ لگیں گے، جس کے دوران تینوں عناصر پر ٹریننگ سیشن فراہم کیے جائیں گے تاکہ مخصوص مستفیدین خودانحصار ہونے کے لیے ضروری علم اور مہارتیں حاصل کرسکیں۔

منظم زندگی کی مہارتیں	• زندگی کی منصوبہ بندی کے تصور کو سمجھیں۔ • آمدنی اور اخراجات ریکارڈ کرنے کے قابل ہوں۔ • بچت کرنا شروع کریں اور بچت کو جاری رکھیں۔ • اخراجات کے بارے میں غور کرنا شروع کریں اور محتاط رہیں۔ • رقم کو سنبھالنے کے بنیادی اصولوں کو سمجھیں، مثلاً، رسیدیں۔
مالیاتی خدمات تک رسائی	• بنیادی مالیاتی خدمات اور مصنوعات کا علم ہونا۔
آمدنی میں اضافے میں مدد	• خام مال اور خریداروں کے ذرائع کے بارے میں جانیں۔

	• فروخت اور اخراجات کا صحیح اندراج کرنا سیکھیں۔ • بنیادی تجارتی عناصر کو سمجھیں، جیسے ترسیل کی تاریخ، تجویز کردہ معیار، ادائیگی کی شرائط، اور ترسیل کے طریقوں کو سمجھیں۔ • خریدار سے خود براہ راست رابطہ کر سکیں۔ • بنیادی کام کرنے کے طریقے کو سمجھیں جیسے کہ کاروباری بصیرت یا ذہانت، اور مارکیٹ کے نظام کو سیکھیں۔

✓ دوسرا مرحلہ (رہنمائی): ترقی کے عمل کے دوسرے مرحلے میں 1 سال لگے گا، جس کے دوران مستفید خواتین کے لیئے فالواپ، کوچنگ اور رہنمائی فراہم کی جائے گی تاکہ وہ خواتین خود انحصار ہونے کے لیئے ضروری علم اور مہارتوں کو استعمال کرنا شروع کر دیں۔

منظم زندگی کی مہارتیں	• آمدنی اور اخراجات ریکارڈ کرنے کے علم کو استعمال کرتے ہوئے صحت، تعلیم اور غذائیت جیسے فلاح و بہبود کے شعبوں کی نشاندہی کرنے کے قابل بھی بن سکیں۔ • ایک ہدف کے ساتھ پیسہ بچانے کے قابل ہوں۔ • بچائی گئی رقم سے آگاہ اور محتاط رہیں۔ • اخراجات کو سنبھال سکیں اور ترجیح کے مطابق خرچ کرنے کے قابل بن سکیں۔
مالیاتی خدمات تک رسائی	• بینک اکاؤنٹ کو استعمال کرنا اور سنبھالنا سیکھیں. • مالیاتی اداروں میں بچت کرنا شروع کریں۔ • واجبات کی ادائیگی اور رقم کی وصولی مالیاتی اداروں کے ذریعے کریں۔
آمدنی میں اضافے میں مدد	• خریداروں کی معلومات اور خام مال کہاں سے خریدنا ہے اس بارے میں معلومات جمع کرنے کے قابل بن سکیں۔ • آمدنی اور منافع کا حساب کرنے کے قابل بن سکیں. • خریداروں کی تجارتی شرائط کو پورا کرنے اور خریداروں کو مطمئن کرنے کے قابل بن سکیں۔ • خریداروں کے ساتھ گفت و شنید کرنے اور مذاکرات کی بنیاد پر تجارتی شرائط کو موافق رد و بدل کرنے کے قابل بن سکیں۔

✓ تیسرا مرحلہ (خود انحصاری): ترقی کے عمل کے تیسرے مرحلے میں 3 سال لگیں گے، جس کے دوران مخصوص مستفید کو مستقل فالواپ، کوچنگ اور رہنمائی فراہم کی جائے گی تاکہ وہ حاصل کردہ علم اور مہارتوں کے پائیدار استعمال کے ذریعے اپنی اور اپنے خاندان کی فلاح و بہبود اور معیار زندگی کو بہتر بنا سکیں۔

منظم زندگی کی مہارتیں	• روزانہ کی زندگی کو کیسے بہتر بنایا جائے اس کا تجزیہ کرنے کے قابل بن سکیں۔ • گھر کے حساب اور کاروبار کے حساب کو الگ الگ چلانے کے قابل بن سکیں۔ • طویل مدت تک مالیات کا نظام چلانے کے قابل بن سکیں۔
مالیاتی خدمات تک رسائی	• خطرات کو کم کرنے کے لیے تکافل یا بیمہ پالیسی خدمات کا استعمال کر سکیں۔ • کاروباری مقاصد کے لیے قرض کا استعمال کر سکیں۔
آمدنی کو بڑھانے میں مدد	• نئے مارکیٹنگ چینلز تلاش کرنے کے قابل ہوں۔ • خام مال حاصل کرنے، ڈیزائن کرنے اور مصنوعات تیار کرنے کے قابل بن سکیں۔ • سالانہ کاروباری منصوبہ تیار کرنے کے قابل بن سکیں۔ • صارفین کے ساتھ مستحکم تعلقات قائم کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے قابل بن سکیں۔

1.2 مقاصد برائے تربیت

جیسا کہ نیچے دیے گئے ٹیبل میں دکھایا گیا ہے، ہر ماڈیول کو سیکھنے کے مقاصد ہوتے ہیں۔ جو مہارت کو بہتر بنانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

ٹیبل نمبر 1: گریجویشن ماڈل کے ذریعے بہتر کی جانے والی بنیادی مہارتوں کی فہرست

جزو	سیکھنے کے مقاصد	مہارتیں
منظم زندگی کی مہارتیں	1) اپنی زندگی کی بہتر منصوبہ بندی کرنے اور طویل مدت کے لیے اپنی آمدنی اور اخراجات کو اچھے سے چلانے کے لیے۔	• زندگی کے ہر موقع اور وقت کے ساتھ مالی ضروریات کو سمجھنے کے قابل ہونا۔ • زندگی کے ہر موقع اور وقت کے ساتھ بچت کے نئے ہدف قائم کرنے کے قابل ہونا۔ • اپنے گھر کی آمدنی اور اخراجات کو سمجھنے اور تجزیہ کرنے کے قابل ہونا۔
	2) زیادہ آمدنی کمانے کے لیے بنیادی کام کی مہارتیں حاصل کرنا۔	• اخلاقیات اور ٹیم ورک کے ساتھ کام کرنے کی اہمیت کو سمجھنے کے قابل بننا۔ • وقت کی انتظام کاری اور صفائی کے معیار کو بہتر بنانے کے قابل بننا۔
	3) مختلف کیریئر اور روزگار کے مواقع سے آگاہ ہونا۔	• خواتین اور روزگار کے تصور کو وسعت دینا۔
مالیاتی خدمات تک رسائی	4) مالی صلاحیت حاصل کرنے کے لیے۔	• درست مالیاتی رویوں کے بارے میں علم حاصل کرنا۔ • مختلف مالیاتی مصنوعات اور قرض حاصل کرنے کے ذرائع کو سمجھنا۔

		• ڈیجیٹل بینکنگ (منتقلی، ادائیگی، والٹ، قرض وغیرہ) کے بارے میں علم حاصل کرنے کے لیے۔
آمدنی کو بڑھانے میں مدد	5) اپنی رقم سے چھوٹا سا کاروبار شروع کرنا۔	• آبیاریِ خیالات (کاروباری خیال/آئیڈیا نکالنا/دینا) • کاروباری منصوبے تیار کرنے کے لیے۔ • ایک نئی سرمایہ کاری کا بجٹ بنانا۔ • لاگت اور منافع کا حساب لگانا۔ • فروغ کے مختلف طریقوں کو تلاش کرنا۔
	6) ایک چھوٹے سے کاروبار کو بہتر بنانے اور اسے برقرار رکھنے کے لیے۔	• مصنوعات کی قیمتوں کا تعین یا مقرر کرنا۔ • گاہکوں کے ساتھ تعلقات قائم کرنا. • کاروبار کے حساب کی کتاب رکھنا۔
	7) ڈیجیٹل مارکیٹنگ کی مہارت حاصل کرنے کے لیے۔	• کاروبار کے لیے اسمارٹ فون اور سوشل میڈیا کا استعمال کرنا۔ • ڈیجیٹل ڈیوائس کے محفوظ استعمال کے لیے خواتین کو تصورات اور مہارتوں سے آراستہ کرنا۔

گریجویشن ماڈل کے اہم اور کلیدی نقطہ نظر

گریجویشن ماڈل گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کو طویل مدت تک خود کفیل بننے کے لیے ٹریننگ سیشن کی تاثیر کو بڑھانے کے لیے تین اہم اور کلیدی طریقوں کو شامل کرتا ہے۔

1. تین ضروری شعبوں میں عملی تربیت
2. مسلسل فالواپ اور کوچنگ کے ساتھ مرحلہ وار نقطہ نظر یا طریقہِ کار۔
3. خاندان یا گھرانے کی شمولیت۔

تین ضروری شعبوں میں عملی تربیت

یہ منظم زندگی کی مہارتیں سیکھنا، مالیاتی خدمات تک رسائی کو فروغ دینا اور آمدنی کو بڑھانے میں مدد کا

مسلسل فالو اپ اور کوچنگ کے ساتھ مرحلہ وار طریقہ کار

تین مراحل کے ذریعے پائیدار معاش میں بتدریج منتقلی میں مدد کرنا: یکجا تعلیم و تربیت پر مرکوز، رہنمائی اور خود انحصاری۔

یہ مرحلہ وار طریقہ کار زریعہ

گھریلو زاویہ یا گھرانے کی شمولیت

گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کے لیے گھر کے مرد ممبران کی تفہیم اور تعاون کو بڑھانا۔

1) تین ضروری شعبوں میں عملی تربیت

تین مختلف پروگراموں (منظم زندگی کی مہارتیں، مالیاتی رسائی میں اضافہ ، اور آمدنی کو بڑھانے میں مدد) پر ترتیب وار ٹریننگ سیشن فراہم کرنا، مختلف معاش میں بہتری کے پروگراموں میں یہ سپورٹ پروگرام اپنے آپ میں ایک منفرد جدت کا حامل ہے۔ یہ امتزاج خواتین کو نہ صرف کمانے کی اجازت دیتا ہے، بلکہ اپنے معیار زندگی میں پائیدار بہتری کے لیے اپنے مالیات کو سنبھالنے اور برقرار رکھنے کی بھی اجازت دیتا ہے۔ خواتین کو مالی نظام چلانے کی جامع تکنیک سکھانا اور انہیں اس قابل بناتا ہے کہ وہ محدود وسائل کا موثر استعمال کرتے ہوئے اپنے معیار زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ تربیتی مواد سمجھنے کے لیے بہت آسان ہے اور عملی نوعیت پر مبنی ہے، جس میں روزمرہ کے واقعات کو بطور مثال استعمال کیا گیا ہے تاکہ معاش کے لیے گھر پر کام کرنے والی خواتین فوری طور پر اپنی تربیت کو عملی جامہ پہنا سکیں۔

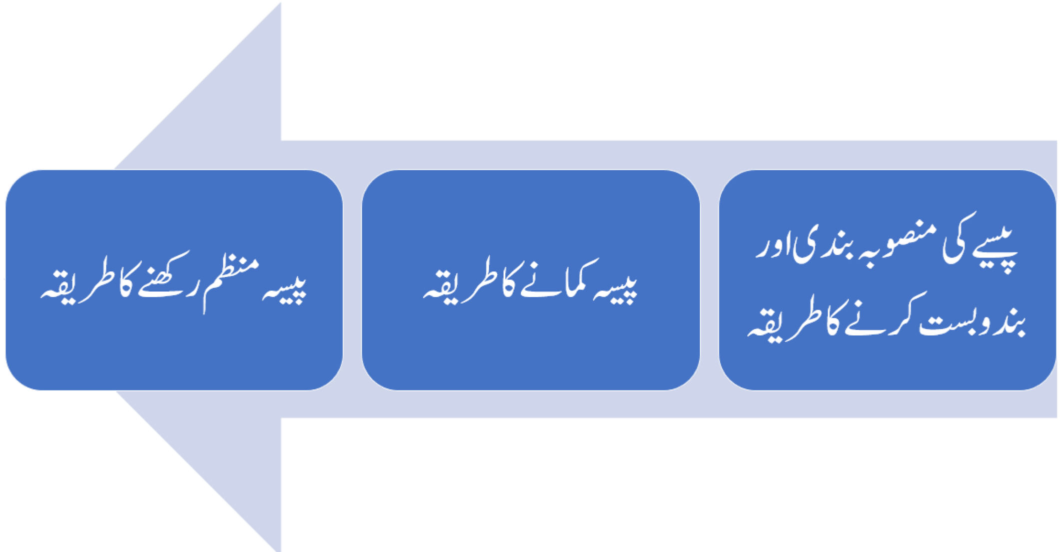

نقشہ نمبر دو -مالیاتی نظام کی جامع صلاحیت کی تربیت

2) مسلسل فالواپ اور کوچنگ کے ساتھ سٹیپ وائز طریقہ کار

مندرجہ ذیل مراحل کے بعد، گریجویشن ماڈل گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کی بتدریج پائیدار معاش میں منتقلی کی سہولت فراہم کرتا ہے: 1) تعلیم و تربیت پر مرکوز، 2) رہنمائی، 3)خود انحصار ہونا۔

مسلسل کوچنگ اور فالواپ ان عوامل میں سے ایک ہے جو تمام مراحل کو مکمل ہونے میں معاون ہے۔ خواتین کو نہ کہ صرف نئے علم کو سمجھنا چاہیے بلکہ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ وہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں اس کا اطلاق یعنی عمل کر سکیں۔ خاص طور پر ان خواتین کے لیے جو کم تعلیم یافتہ ہیں یا جن کے پاس خود مطالعہ کرنے کا محدود تجربہ ہے، ٹریننگ و تربیت کو عملی شکل دینے کے لیے محتاط اور مستقل فالواپ بہت ضروری ہے۔

3) گھریلو زاویہ یا گھرانے کی شمولیت

گریجویشن ماڈل ،، فیملی اپروچ ''یعنی گھریلو زاویہ یا گھرانے کو شامل کرتا ہے، یعنی سرگرمیوں میں مرد ممبران کی شمولیت کرتا ہے۔ پدرانہ سماجی ماحول (پدرانہ سماجی ماحول یعنی معاشرے کا ایک ایسا نظام جس میں مرد اقتدار پر ہوں اور عورتیں اس سماج میں بھرپور حصہ نہ لے سکیں یا خارج ہوں)، ایسے ماحول میں گریجویشن ماڈل کی وجہ سے گھر کے مرد ممبران خواتین کی سرگرمیوں کو آسان بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مرد ممبران اپنی خواتین ممبران کی حوصلہ افزائی کرکے پراجیکٹ میں ان کی شرکت کو یقینی بناتے ہیں اور ان کے ساتھ ان کے گاؤں سے باہر جاکر، خام مال کی خریداری، مصنوعات کی تقسیم، اور اسی طرح کے کاموں میں ان کی مدد کرتے ہیں۔

پراجیکٹ میں مرد ممبران کے لیے سر گرمیوں کو عمل میں لانے سے، پراجیکٹ کی سر گرمیوں کے بارے میں ان کے شکوک و شبہات کو دور ہو ہے، اور مرد ممبران نے خواتین ممبران کی مدد اور حمایت کرنا شروع کر دی۔ عام طور پر، خواتین کی سر گرمیوں کا مقصد صرف خواتین پر توجہ دے کر ان کے مرد ممبران کے ہم منصب کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ تاہم، خواتین کے پروگرام کی سر گرمیوں کے کامیاب نفاذ کے لیے مرد ممبران کی سمجھ اور تعاون بہت ضروری ہے۔

1.3 مستفید ہونے والے صارف

(1) بنیادی ہدف

ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین جو کہ کم آمدنی والے شہری علاقوں میں اپنی مدد آپ چھوٹے کاروبار چلا رہی ہیں اور ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والے وہ خواتین کے گروپ جو دیہی علاقوں میں دستکاری کا کاروبار چلا رہے ہیں وہ اس ماڈل سے مستفید ہونے والے بنیادی صارف ہیں۔ مندرجہ ذیل ٹیبل ان خواتین کے مختلف حالاتِ زندگی اور صفات کو بیان کرتا ہے۔ نتیجتاً، یہ تربیتی ٹول کٹ کو ان کی رکاوٹوں اور مشکلات کو دور کرنے اور عمل کے مواقع کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کے لیے تیار کی ہے۔

ٹیبل نمبر 2: شہری اور دیہی ماحول میں ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کی صفات اور تربیتی ٹول کٹ میں ان صفات سے متعلق طریقہِ کار موجود ہیں

		خصوصیات	تربیتی ٹول کٹ میں متعلقہ طریقہِ کار
رکاوٹیں اور مشکلات	شہری	ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی وہ خواتین جو انفرادی طور پر کام کرتی ہیں۔	یہ سمجھتے ہوئے کہ ہر گھریلو سطح پر کام کرنے والی خاتون کے پاس انفرادی کام یا کاروبار کا مختلف تجربہ یا آئیڈیا ہوتا ہے، یہ تربیتی ٹول کٹ ایک سادہ اور آسان کاروباری ساخت (فریم ورک) کا استعمال کرتے ہوئے انفرادی کاروبار کے انتظام کی مہارتوں کو سکھانے پر توجہ دیتا ہے (یعنی کہ تمام مستفیدین اپنا علیحدہ کاروبار چلانے کے قابل بن سکیں)۔
		گھریلو سطح پر کام کرنے والی وہ خواتین جنکا گھرانہ کم افراد پر مشتمل ہوتا ہے، اور ان کے	ذریعہ معاش کے لیے گھریلوطح پر کام کرنے والی خواتین گھر کی اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں میں انتہائی مصروف ہوتی ہیں۔ اس لیے ٹریننگ سیشنز کا اہتمام صرف ہفتے میں ایک بار دوپہر میں دو گھنٹے کے لیے کیا جاتا ہے، تا کہ اسے ایک سخت اور مستقل پروگرام کے بجائے آسان اور مفید پروگرام بنایا جائے۔

		گھر کے دیگر ممبران کا گھریلو کام کاج میں مدد کرنے کا امکان کم ہوتا ہے۔	
	دیہی	ان خواتین کے لیے تعلیمی مواقع بہت کم ہوتے ہیں۔	• ٹریننگ سیشنز کو اس انداز میں تیار کیا جاتا ہے جو بصری مواد (تصاویر پر مبنی تربیتی مواد) اور کیس اسٹڈیز کے استعمال کے ذریعے شرکاء کو بہ آسانی سمجھ آتا ہے اور اس پر عمل پیرا ہونے میں بھی مدد فراہم کرتا ہے کیونکہ یہ مواد شرکاء کی روزمرہ زندگی کی عکاسی کرتا ہے۔ • فنکشنل لٹریسی کورس کا تعارف، جو انہیں عملی پیشہ ورانہ مہارتیں فراہم کرے گا تاکہ وہ سیشن کے دوران متعارف کرائی گئی مہارتوں کو استعمال کر سکیں۔
		سماجی اور بنیادی سہولیات کی رکاوٹوں کی وجہ سے محدود نقل و حرکت۔	• سیشن ان کے گھروں یا گاؤں میں منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ شرکاء آسانی سے جمع ہو سکیں۔ • خواتین کی سرگرمیوں کے بارے میں ان کی مدد اور سمجھ حاصل کرنے کے لیے گھر کے مرد ممبران سے وا ہوں اور ان میں شامل ہوں۔
مواقع	شہری	گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کے کام کی اقسام مختلف ہوتی ہیں، بشمول خدمت کی فراہمی، جیسے کہ بیوٹیشن۔	اس تربیتی ٹول کٹ کو کسی بھی قسم کے کام یا کاروبار کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جس میں منظم کاروبار کے بنیادی اصول بتائے گئے ہیں، یہ صرف کاریگروں یا ہنرمند خواتین تک محدود نہیں ہے۔
		مختلف وسائل، جیسے تربیتی ادارے اور مائیکرو فائنانس انسیٹیوشن، دستیاب ہیں۔	گریجویشن ماڈل کے ایک ضمنی جز کے طور پر، تکنیکی مہارتوں کی نشوونما کے لیے مختلف مقامی وسائل کی نشاندہی کی جا سکتی ہے اور ان کا استعمال کیا جا سکتا ہے، جس کے نتیجے میں گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کے درمیان کم لاگت پر زیادہ سے زیادہ روپے میں تبدیلی آئے گی۔
		کچھ خواتین ہیں جو خود بازار جا سکتی ہیں۔	ان کی بنیادی نقل و حرکت انہیں دیگر خواتین کے کاروباری اقدامات کے بارے میں جاننے کے لیے بیرونی تربیتی کورسز اور مختلف جگہوں پر جانے کی اجازت دیتی ہیں جہاں وہ کام میں جدت کے بارے میں سیکھ سکیں۔
		کچھ خواتین کی تعلیمی سطح دیہی علاقوں کی خواتین سے بہتر ہے	اس تربیتی ٹول کٹ میں کچھ تحریری مواد بھی شامل ہوتا ہے، جیسے بزنس فریم ورک اور بزنس اکاؤنٹ بک۔
	دیہی	غیر استعمال شدہ روایتی دستکاری کی مہارتوں کے بھرپور وسائل	نئی مارکیٹ میں داخل ہونے کے لیے بنیادی کاروباری علم اور مارکیٹنگ کی مہارتیں فراہم کریں۔

		افراد کا ایک گروپ، جو ایک دوسرے کی رہنمائی اور مدد کر سکے۔	سیشنز میں مل کر ٹیم ورک کو فروغ دیا گیا تاکہ اپنے کاروبار کو بڑھانے کے لیے ایک دوسرے کی مدد اور ایک دوسرے سے سیکھنے کا عمل پورا ہو سکے۔
		سیکھنے کی طلب	دیہاتی علاقوں میں ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کے پاس تعلیم کے بہت کم مواقع ہوتے ہیں، جسکی وجہ سے وہ پڑھنے اور سیکھنے میں زیادہ توجہ دیتی ہیں۔ ۔بیرونی تنظیموں کے ساتھ کاروباری تجربات کے مواقع ممبران کو اپنی آمدنی بڑھانے کے لیے ترغیب دیتے ہیں۔

(2)ثانوی ہدف

ثانوی ہدف میں گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کے مرد خاندان اور کمیونٹی ممبران ہیں۔ پدرانہ معاشرے میں، گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کی ترقی کے لیے مرد اراکین کی سمجھ بوجھ اور تعاون بہت ضروری ہے۔ 'فیملی اپروچ یعنی گھریلو زاویہ' کی اصطلاح کو گریجویشن ماڈل میں شامل کیا گیا ہے۔ مرد ممبران گریجویشن کے طریقہ کار کے تصور سے واقف تھے، کمیونٹیز میں پھیلانے والے اور دیہات میں مردانہ سیشنز کے منتظمین کے طور پر کام کرتے تھے، اور گریجویشن کے طریقہ کار کے بارے میں پہلے سے جانتے تھے۔

1.4 صارف

گریجویشن ماڈل کو این جی اوز، تربیتی اداروں، اور کسی دوسرے پرائیویٹ یا گورنمنٹ ادارے یا فرد کے ذریعے استعمال کیے جانے کی توقع ہے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین اور کم آمدنی والی خواتین کو تربیت، معاونت، یا سرپرستی فراہم کریں گے۔ زندگی کے اصولوں پر کئی ماڈیول مردوں پر بھی لاگو ہوتے ہیں۔ درج ذیل ٹیبل میں صارفین کے اقسام اور ان سے مستفید ہونے والوں کی تفصیل دی گئی ہے

اگر آپ کے مطلوبہ یا مخصوص مستفیدین شہری علاقے میں رہتے ہیں، تو ٹول کٹ کا اربن ورژن استعمال کریں۔ دوسری صورت میں، ٹول کٹ کا رورل ورژن استعمال کریں

ٹیبل نمبر تین: صارفین کی اقسام اور ان کے مطلوبہ یا مخصوص مستفیدین

صارفین کی اقسام	مطلوبہ یا مخصوص مستفیدین
فلاحی یا غیر سرکاری ادارے	ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کا ایک گروپ۔ پسماندہ خواتین جو اپنے گھر کو زیادہ مؤثر طریقے سے سنبھالنے کے لیے تیار ہیں۔ پسماندہ خواتین جو گھریلو سطح پر یا گھر سے باہر پائیدار معاش کمانے کے لیے تیار ہوں۔ وہ مرد اور خواتین جو اپنے گھر کے مالیاتی نظام کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔
تربیتی ادارے (ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ)	تربیت یافتہ افراد جو اپنا کاروبار شروع کرنے کے خواہاں ہیں۔ تربیت یافتہ افراد جو اپنے کاروبار کے انتظام کے لیے مالیاتی خدمات اور ڈیجیٹل ٹولز استعمال کرنے کے لیے تیار ہیں۔

پرائیویٹ کمپنیز	خواتین ملازمین یا ممبران جو گھر کو زیادہ مؤثر طریقے سے سنبھالنے کے لیے تیار ہیں۔ خواتین ملازمین یا ممبران جو اپنے مالیاتی نظام کے لیے مالیاتی خدمات اور ڈیجیٹل ٹولز استعمال کرنے کے لیے تیار ہیں۔ خواتین ممبران جن کو کام کی اخلاقیات اور کاروباری مہارتوں کو بہتر بنانا چاہیے۔

بہترین طریقۂ کار: ہم ٹریننگ سیشن میں شرکت کے لیے خواتین کی حوصلہ افزائی کیسے کر سکتے ہیں؟

گریجویشن ماڈل کے ٹریننگ موضوعات میں ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کے لیے حوصلہ افزا تکنیکیاں شامل ہیں۔ ہماری حکمت عملی اے، آر، سی ایس- آٹینشن، ریلیوینس، کانفیڈنس اور سیٹیسفیکشن ماڈل آف موٹیویشن یعنی توجہ، مطابقت، اعتماد اور اطمینان پر عمل پیرا ہے۔ تربیتی منصوبہ (ٹریننگ پروگرام) تیار کرتے وقت، ان باتوں کو ذہن میں رکھ کہ ہم شرکاء کو ٹریننگ سیشن میں شرکت اور ٹریننگ کی تاثیر کو بہتر بنانے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔

Attention, Relevance Confidence & Satisfaction(ARCS) ماڈل (مطابقت، اعتماد اور اطمینان) پر مبنی متاثر کن حکمت عملی ہمیں شرکاء کی دلچسپی کو برقرار رکھنے اور انہیں عملی جامہ پہنانے میں مدد دے سکتی ہے۔

ARCS ماڈل آف موٹیویشن اس خیال پر مبنی ہے کہ سیکھنے کے عمل میں چار اہم عناصر ہیں جو سیکھنے والوں کی حوصلہ افزائی اور اسے برقرار رکھ سکتے ہیں۔ یہ چار عناصر ماڈل کا مخفف ARCS بناتے ہیں اور توجہ، مطابقت، اعتماد، اور اطمینان (ARCS) ہیں۔ ARCS ماڈل چار زمروں میں سے ہر ایک میں حوصلہ افزائی اور اسے برقرار رکھنے کی حکمت عملیوں کی وضاحت کرتا ہے۔

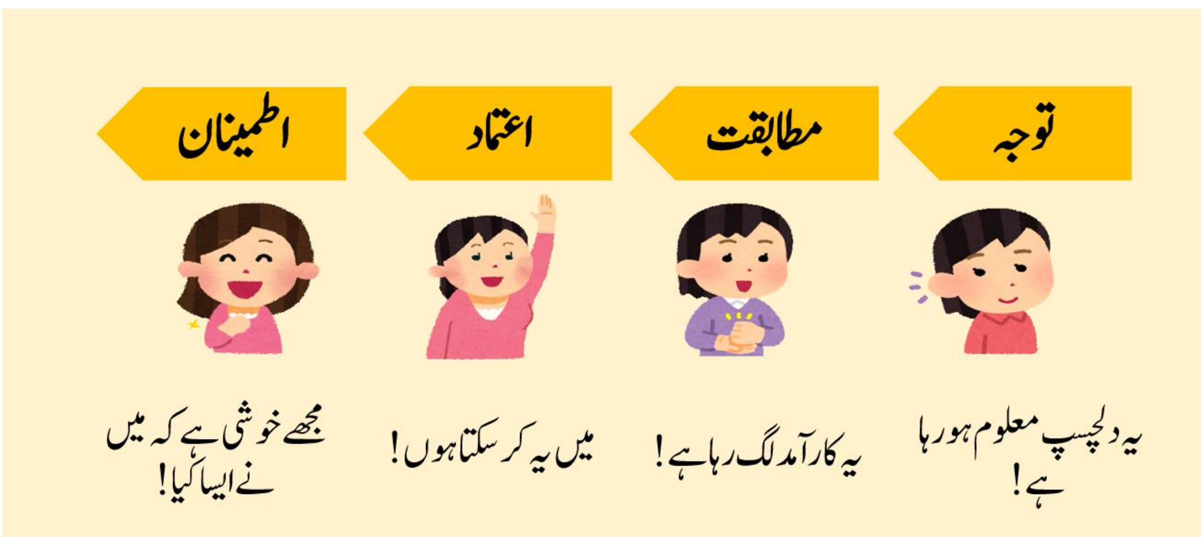

<توجہ>

- ✓ منظم زندگی کی مہارت کا موضوع بہت سے طریقوں کو شامل کرتا ہے، جیسے کہ لیکچرز، کیس اسٹوریز، گروپ میں تبادلہ خیال، رول پلے اور الیسٹریشن یعنی مثالی خاکے یا عکاسی جیسے طریقے بھی شامل ہیں۔ یہ تمام چیزیں ٹریننگ میں تنوع شامل کرنے کے لیے ہیں۔
- ✓ مالیاتی خدمات تک رسائی کی اینیمیٹڈ ویڈیوز شرکاء کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کرنے اور سیشن کو پر لطف بنانے کے لیے حوصلہ افزائی کا احساس پیدا کرتی ہیں۔
- ✓ آمدنی کو بڑھانے میں مدد کے ٹریننگ سیشن ایک تعارفی سوال کے ساتھ شروع ہوتے ہیں جو شرکاء کی دلچسپی کو بڑھانے اور ٹریننگ کے بارے میں پوچھ گچھ کرنے کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔

<مطابقت>

- ✓ منظم زندگی کی مہارتوں کے موضوع میں ویڈیوز شامل ہیں جو کہ روزمرہ کے معملات پر بنی ہوئی ہیں جو شرکاء کو ان کے مسائل کو مزید ٹھوس بنانے کے لیے واقفیت دیتی ہیں۔ ویڈیوز دیکھنے کے بعد، شرکاء تبصرے کے دوران اپنے مسائل اپنے الفاظ کے زریعے سے غور کر سکتے ہیں۔ اسی طرح کی حکمت عملی استعمال کی جائیں گی۔
- ✓ آمدنی کو بڑھانے میں مدد کی ٹریننگ ہر شرکاء کو انفرادی کاروباری منصوبہ بنا کر اپنے مقاصد کا تعین کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

<اعتماد>

- ✓ تمام عناصر کے لیے باقاعدہ فالواپ اور کوچنگ شرکاء کے لیے اعتماد کے ساتھ پریکٹس کرنے کے مواقع پیدا کرتا ہے۔

<اطمینان>

- ✓ ریکارڈ رکھنے کے لیے باقاعدہ فالواپ اور کوچنگ شرکاء کو اپنی بچت کے اہداف پر اپنی کوششوں کی نگرانی کرنے کے قابل بناتی ہے۔
- ✓ آمدنی کو بڑھانے میں مدد کے حصے کے طور پر، ہم ان شرکاء کو ضروری اثاثے فراہم کرتے ہیں جنہوں نے ٹریننگ سیشنز اور کوچنگ کے دوران اپنا کاروباری منصوبہ بنایا ہے۔
- ✓ ابتدائی پروگرام تمام سرگرمیوں کے ساتھ گریجویشن سرٹیفکیٹ دینے پر ختم ہوتا ہے۔

گریجویشن ماڈل ARCS کی بنیاد پر شرکاء کی حوصلہ افزائی کو بروئے کار لا کر شرکاء کی شرکت اور ٹریننگ کے استعمال کو یقینی بناتا ہے، جیسا کہ اوپر دی گئی مثالوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔

گریجویشن ماڈل (اربن ورژن)

کتابچہ برائے صارفین

@2023جاپان انٹر نیشنل کوآپریشن ایجنسی((JICA

اس کتاب کے جملہِ حقوق جاپان انٹر نیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا) کے پاس محفوظ ہیں۔اور یہ کتاب لائیٹ-ایف منصوبے کا حصہ ہے جو کہ ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت سندھ، پاکستان کی زیر نگرانی تیار کیا گیا ہے۔گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کی معاشی حالات اور فلاح و بہبود کو بہتر بنانے کے لیے اسے بنایا گیا ہے۔کوئی بھی تنظیم یا فرد مکمل حق واشاعت کے ساتھ اسے استعمال کر سکتا ہے۔تاہم، اس کتاب کے کسی بھی تجارتی استعمال یا ترمیم کی سختی سے ممانعت ہے۔

گریجویشن ماڈل (اربن ورژن)

کتابچہ برائے صارفین

فہرست

1. فہرست برائے ٹول کٹ 4

1.1 منظم زندگی کی مہارتوں کو سیکھنا (LM 4

1.2 مالیاتی خدمات تک رسائی کے فروغ کے عناصر ((FA 6

1.3 آمدنی میں اضافے کی سرگرمیوں میں وسعت پیدا کرنا (IG) 8

1.4 آمدنی کو بڑھانے میں مدد کی اضافی سرگرمیاں 10

(1) ڈیجیٹل سیکیورٹی 10

(2) بیرونی اداروں میں تکنیکی مہارت کی تربیت 11

(3) اثاثہ کی منتقلی 12

1.5 امتزاج کے اختیارات 13

2. عمل درآمد کے لیے اقدامات 15

2.1 مستفیدین کا متحرک اور انتخاب ہونے کا عمل 16

2.2 تعارفی پروگرام (آگاہی کا سیشن) 18

2.3 ٹریننگ اف ٹرینرز ((TOT 18

2.4 مستفیدین کے لیے ٹریننگ سیشنز 18

2.5 فالواپ اور کوچنگ 19

3. عمل درآمد کے لیے حالات اور ساخت (خاکہ) 20

3.1 مطلوبہ مستفیدین کے گروپ) ٹارگٹ گروپ) 20

3.2 اہلکار یا عملہ 20

3.3 تدریسی مواد کا سامان 21

3.4 ٹریننگ سیشن کی جگہ 22

3.5 لاگت 22

4. سپورٹ سسٹم 22

1. فہرست برائے ٹول کٹ

گریجویشن ماڈل کے ٹول (اربن ورژن) میں تین اہم عناصر ہیں:

- منظم زندگی کی مہارتیں
- مالیاتی خدمات تک رسائی کو فروغ دینا
- آمدنی میں اضافے کی سرگرمیوں میں وسعت پیدا کرنا

1.1 کمپوننٹ برائے منظم زندگی کی مہارتوں کو سیکھنا

منظم زندگی کی مہارتوں کے سات مضامین ہیں۔اسے تین مقاصد کے مطابق تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1)زندگی کی منصوبہ بندی کرنا اوران کی آمدنی اوراخراجات کا طویل مدت کے تناظر میں بہتر انتظام کرنا۔2)زیادہ پیسے کمانے کے لیے پیشہ ورانہ طور پر کام کرنے کے لیے بنیادی طرز عمل کو حاصل کرنا اور اپنانا، اور 3)مختلف روزگار کے مواقع کی آگاہی حاصل کرنا۔یہ زمرے (categories)ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں جیسا کہ مندرجہ ذیل میں دکھایا گیا ہے۔

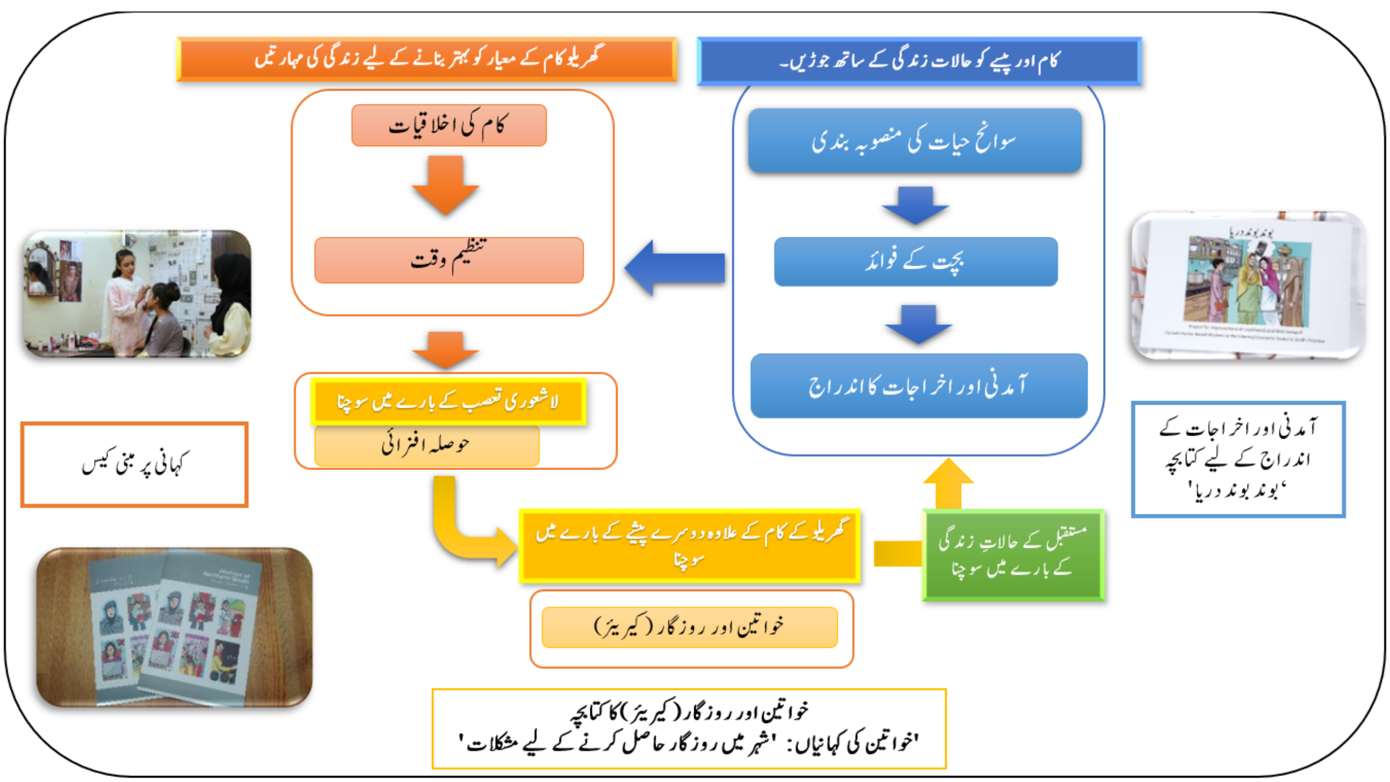

سات مضامین کی فہرست مندرج ذیل ہیں:

ٹیبل نمبر 1: آٹھ مضامین کی فہرست

مضامین	مشمولات
1. زندگی کی منصوبہ بندی (حالات زندگی)	شہر کے مضافات میں رہنے والی خواتین (آمنہ اور رضیہ) کے طرز زندگی پر نظر دوڑائیں اور سوچیں کہ ان کی زندگی میں کن واقعات کے لیے مالی وسائل کی ضرورت ہے۔
2. بچت کے فوائد	پچھلے سیشن کا جائزہ لیتے ہوئے، اپنی بچت کے اہداف زندگی کے واقعات کی بنیاد پر متعین کریں جن کے لیے مالی وسائل کی ضرورت ہے۔ بچت کے مختلف طریقے سیکھیں اور ان کی قابلیت یعنی خوبیوں اور خامیوں کی نشاندہی کریں۔
3. آمدنی اور اخراجات کا اندراج (ریکارڈنگ)	آمدنی اور اخراجات کو درج (ریکارڈ) کرنے کے فوائد جانیں۔ ایک فرضی کھیل (سمولیشن گیم) کے ذریعے گھر کا بجٹ مختص کرنے کا تجربہ حاصل کریں۔ تقسیم کیے جانے والے کتابچے 'بوند بوند دریا' پر اپنی آمدنی اور اخراجات کو درج (ریکارڈ) کرنے کی مشق کریں۔
4. کام کی اخلاقیات	کہانی پر مبنی کیس (case study) کے ذریعے گاہک، صارفین اور کاروباری ساجھے دار (شراکت داروں) کے ساتھ نیک نیتی سے سودا کرنے کی اہمیت جانیں، جس کے نتیجے میں کاروباری مواقع میں توسیع ہوگی۔ حفظان صحت (صفائی) کے انتظام پر مبنی کیس سٹڈی کے ذریعہ کام کی اخلاقیات کو واضح کیا گیا ہے
5. وقت کی انتظام کاری	کہانی پر مبنی کیس اور فرضی کھیل (سمولیشن گیم) کے ذریعے اپنے آرڈر شدہ مصنوعات کی بروقت ترسیل (ڈیلوری) کو یقینی بنانے کا طریقہ سیکھیں۔
6. حوصلہ افزائی	ان لاشعوری تعصبات پر غور کریں جو کہ خواتین کو اپنے کاروبار یا روزگار (کیریئر) کو جاری رکھنے کی صلاحیت کو روکتے ہیں، کہانی پر مبنی کیس کے ذریعے سمجھیں۔
7. خواتین اور روزگار (کیریئر)	خواتین کو ملازمت کے حصول میں درپیش رکاوٹوں پر غور کریں اور مختلف پیشوں میں خواتین کے بارے میں جانیں۔ سیشن کے دوران آپ نے جو کچھ سیکھا اسے اپنی اور اپنے بچوں کی زندگی کے منصوبوں سے جوڑ کر سوچیں۔

تربیتی مواد انسٹرکٹرز اور سیشنز کے لیے دستیاب ہے۔ سیشنز کو سہولت کار کے ذریعہ آمنے سامنے ترتیب دیا جاتا ہے جو سیشن پلان میں بیان کردہ اقدامات کے مطابق سیشن کا انعقاد کرتا ہے۔

ٹیبل نمبر 2: منظم زندگی کی مہارتوں کو سیکھنے کے لیے تربیتی مواد کا خاکہ

مضامین	تربیتی مواد	
	ٹرینرز (انسٹرکٹرز) کے لیے	سیشنز کے لیے
1. زندگی کی منصوبہ بندی (حالات زندگی) 2. بچت کے فوائد 3. آمدنی اور اخراجات کا اندراج (ریکارڈنگ) 4. کام کی اخلاقیات 5. وقت کی انتظام کاری	• ٹریننگ اف ٹرینرز پریزنٹیشن (اردو) • لیسن پلانس (اردو، انگریزی)	• گھریلو حساب کی کتاب ("بوند بوند دریا") • کہانی پر مبنی کیس کی ویڈیو (*)

6.حوصلہ افزائی		
7.خواتین اور روزگار (کیریئر)		● خواتین اور روزگار (کیریئر) کا کتابچہ (اردو، انگریزی)

(*) کہانیوں پر مبنی کیس کی وڈیوز موضوع نمبر #1 زندگی کی منصوبہ بندی (حالات زندگی)، نمبر #4 کام کی اخلاقیات، نمبر #5 تنظیم وقت یا وقت کی انتظام کاری اور نمبر #7 حوصلہ افزائی کے لیے دستیاب ہے۔

بہترین لائحہ عمل: رکارڈ رکھنے کے لیے بہت اہم

"بوند بوند دریا"

گریجویشن ماڈل کے لیے تیار کیے گئے قابل ذکر مواد میں سے ایک "بوند بوند دریا" ہے، جو گھریلو حساب کی کتاب ہے۔ "بوند بوند دریا" پہلا مواد ہے جو مستفیدین اور ٹیم کے عملے کو گھر کے حساب کو برقرار رکھنے کا طریقہ سیکھانے میں مدد کر سکتا ہے۔ ان کے مطابق کاروباری کھاتوں کے لیے حساب کی کتاب دستیاب تھی، لیکن گھریلو کھاتوں یا گھریلوں حساب کتاب کے لیے نہیں۔ "بوند بوند دریا" کی کتاب صنفی دقیانوسی تصورات کو چیلنج کرتے ہوئے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرتی ہے۔ لوگوں کا ماننا ہے کہ حساب کو درج کرنا (بک کیپنگ) خواتین کے لیے کوئی کام نہیں ہے اور خواتین کا گھریلو مالیات پر کوئی حق نہیں ہے۔ تاہم، "بوند بوند دریا" رکھنے سے خواتین پیسے بچانے اور محفوظ شدہ رقم کو استعمال کر کے نئی اشیاء خریدنے کے قابل ہوتی ہیں۔ جب سے خواتین کو یہ اعتماد ملا ہے کہ وہ گھریلو لین دین کا حساب رکھ سکتی ہیں انہوں نے اپنے شوہروں اور بچوں کے ساتھ خرچ کرنے کی عادت کے بارے میں بھی بات کرنا شروع کر دی ہے۔ کراچی کے پائلٹ پروجیکٹ کے اندر، رکارڈ رکھنے کے لحاظ سے بہت سی کامیابیاں ملی ہیں۔

ایک شرکاء نے کہا:

"میں اس بات کا حساب نہیں رکھتی تھی کہ مجھ پر کتنی واجب الادا رقم ہے۔ لیکن جب سے میں نے 'بوند بوند دریا' میں حساب درج کرنا شروع کیا ہے، تب سے میں اس چیز کا برابر حساب رکھتی ہوں کہ مجھے اب کتنی رقم ادا کرنی باقی ہے۔ رکارڈ رکھنے سے مجھے احساس ہوا کہ میں نقل و حمل یعنی باہر آنے جانے پر کتنا خرچ کر رہی ہوں۔ میں باہر جانے سے پہلے یہ دیکھے بغیر باہر نکل جاتی تھی کہ آیا میں جس شخص سے ملنے جا رہی ہوں وہ گھر میں ہے یا نہیں۔ لیکن اب میں یہ دیکھتی ہوں کہ آیا وہ شخص گھر پر ہے یا نہیں تاکہ میں اسکی غیر موجودگی میں وہاں جا کر کرایہ کے پیسے ضائع نہ کروں۔ میں ایک ہی دفعہ میں بہت سے کاموں کو مکمل کرنے کی بھی کوشش کرتی ہوں۔ اس طرح میں نقل و حمل کے اخراجات کو کم کرنے کے قابل بنی ہوں۔

<مؤثر نفاذ کے لیے نکات>

کراچی کے پائلٹ پروجیکٹ میں، تربیت پر عمل درآمد کرنے والی ٹیم (ویمن ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن پاکستان: ڈبلیوڈی ایف پی) نے خواتین کے ساتھ مسلسل فالو اپ کیا تاکہ انہیں یہ تربیت دی جا سکے کہ رکارڈ فارمیٹ کو عملی طور پر کیسے پُر کیا جائے۔ یہ مسلسل فالو اپ اور کوچنگ خواتین کو نہ صرف نئی معلومات فراہم کرنے بلکہ اپنی روزمرہ کی زندگیوں میں لاگو کرنے میں مدد دینے کے لیے ضروری اور موثر تھی۔

ایک شرکاء نے کہا:
"میں نے پہلے کبھی گھر کا حساب نہیں رکھا تھا۔ میں نہیں جانتی تھی کہ اسے کیسے درج کرنا ہے۔ تربیت کے آغاز میں، یہ مشکل تھا کیونکہ میں معلومات کو ریکارڈ کرنا نہیں جانتی تھی، لیکن محترمہ مونا (ڈبلیوڈی ایف پی کمیونٹی موبلائزر) کی کوچنگ کے ساتھ، میں نے ایک ایک کرکے ان نکات کو سمجھا جو مجھے سمجھ نہیں آرہے تھے۔ اب، میں دوسری خواتین کو بھی سکھا سکتی ہوں کہ حساب کتاب (بک کیپنگ) کیسے کی جاتی ہے۔"

1.2 مالیاتی خدمات تک رسائی کو فروغ دینا (FA)

ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین میں بڑی صلاحیتیں موجود ہیں کہ وہ مالیاتی مصنوعات اور خدمات کا استعمال کرکے اپنے کاروبار کو بڑھا یا اور اپنی روزمرہ کی زندگی کو بہتر بنا سکتی ہیں۔ تاہم، انہیں مارکیٹ میں دستیاب مالیاتی مصنوعات اور خدمات کی معلومات تک رسائی حاصل کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، نئی ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتے وقت ان کے پاس نفسیاتی رکاوٹیں ہوتی ہیں (یعنی سائیکولوجیکال طور پر ٹیکنالوجیز کو استعمال کرنے میں دشواری)، جبکہ وہ ان عظیم مواقع کو حاصل کرکے اور ان کا استعمال کرکے اپنے کاروباری مواقع کے دائرہ کار کو بڑا بنا سکتی ہیں۔ مالیاتی خدمات تک رسائی کے فروغ کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے، گریجویشن ماڈل پرکشش اینیمیشن ویڈیو سیریز فراہم کرتا ہے۔ تاکہ مالیاتی مصنوعات اور خدمات کے بارے میں آسان طریقے سے مطلوبہ مستفیدین جان سکیں۔ اس سیریز میں چھ مختصر ویڈیوز شامل ہیں جو سکھر میں رہنے والی عائشہ اور اس کی بیٹی بشریٰ کی کہانی اور آن لائن زیورات فروخت کرنے میں ان کی کامیابی کو بیان کرتی ہیں۔ یہ مشمولات منظم زندگی کی مہارتوں اور آمدنی کو بڑھانے سے متعلق بہت اہم ہیں۔

ٹیبل نمبر 3: ویڈیو سیریز کے مشمولات

ویڈیو کا عنوان	مشمولات
1. میرا پہلا اسمارٹ فون	زندگی کی منصوبہ بندی اور کاروبار کے لیے بچت کی اہمیت منظم زندگی کے موضوع 'بچت کے فوائد' سے متعلق
2. میری پہلی ویب سائٹ	بجٹ (لاگت، منافع) کا حساب آمدنی کو بڑھانے کے موضوع 'لاگت اور منافع' سے متعلق
3. میری پہلی فروخت	ڈیجیٹل ادائیگی اور ڈیجیٹل بینکنگ کے افعال (فنکشن) اور فوائد
4. میرا پہلا قرض	کریڈٹ مینجمنٹ رسمی اور غیر رسمی قرض لینے والے طریقے کے درمیان موازنہ
5. میرا بڑا آڈر	کاروبار کی توسیع کے لیے قرض حاصل کرنے کے فوائد اور خدشات قرض لینے کے اچھے رویے اور کریڈٹ سکور
6. میرا بین الاقوامی ایوارڈ	بچت کے طریقوں کا موازنہ ڈیجیٹل بینکنگ میں بچت کے فوائد

	ڈیجیٹل کمیٹی کا تعارف

تربیتی مواد انسٹرکٹرز (ٹرینر) اور ٹریننگ سیشنز کے لیے دستیاب ہے۔ سیشنز کو سہولت کار کے ذریعہ آمنے سامنے ترتیب دیا جاتا ہے جو سیشن پلان میں بیان کردہ اقدامات کے مطابق سیشن کا انعقاد کرتا ہے۔ لطف اندوز آن لائن گیمز سیشن کے مضوعات کی سمجھ کی سطح کا اندازہ لگانے کے لیے بھی دستیاب ہیں۔

ٹیبل نمبر 4: مالیاتی خدمات تک رسائی کے فروغ کا تربیتی مواد اور خاکہ

ویڈیو کا عنوان	تربیتی مواد	
	انسٹرکٹر کے لیے	سیشن کے لیے
1. میرا پہلا اسمارٹ فون 2. میری پہلی ویب سائٹ 3. میری پہلی فروخت 4. میرا پہلا قرض 5. میرا بڑا آڈر 6. میرا بین الاقوامی ایوارڈ	کتابچہ برائے ٹرینز (انگلش اور اردو)	• سیشن پریزنٹیشن (انگلش، اردو اور سندھی) • اینیمیشن ویڈیو (اردو اور سندھی) انگلش سب ٹائٹل کے ساتھ • آن لائن گیم

بہترین لائحہ عمل: مارکیٹ کی توسیع کے لیے ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال۔

ماڑی پور کی محترمہ خدیجہ خاتون نے ٹریننگ سے پہلے اپنے بیٹے کے ساتھ کھانے کا ٹھیلا (فوڈ کارٹ) چلاتی تھیں، لیکن COVID-19 کی وبا کی وجہ سے یہ کام بند کرنا پڑا۔ اس کے بعد انہوں نے کیٹرنگ کا کاروبار کھولا ہے۔ خدیجہ کی کوئی باقاعدہ تعلیم نہیں ہے اور وہ خواندہ نہیں ہیں، یعنی کہ پڑھ لکھ نہیں سکتی ہیں۔

اگرچہ ٹریننگ سے پہلے ان کے پاس اسمارٹ فون تھا، لیکن وہ اسے مؤثر طریقے سے استعمال کرنے کا طریقہ نہیں جانتی تھی۔ بہر حال، اپنے آس پاس کے لوگوں کی مدد سے، وہ اب اپنے صارفین تک رسائی کو بڑھانے کے لیے اپنے اسمارٹ فون کا استعمال کرنے کے قابل ہیں۔ مزید، لائٹ ایف کی ڈیجیٹل مارکیٹنگ کی تربیت کے ذریعے، وہ اب فیس بک، انسٹا گرام، اور واٹس ایپ بزنس جیسی ایپلی کیشنز کو استعمال کرنے کے قابل ہیں، اور ادائیگیاں کرنے اور وصول کرنے کے لیے بھی جیز کیش (Jazz Cash) کا استعمال کرتی ہیں۔

<سوشل نیٹ ورکنگ سروس(SNS)کے ذریعے نئے گاہک حاصل کرنا>

ڈیجیٹل مارکیٹنگ ٹرینر نے کینوا(گرافک ڈیزائننگ اپلی کیشن)پر لوگو(برانڈ کا نام "گھر کا ذائقہ ") بنانے میں ان کی مدد کی اور اسے فیس بک ، انسٹا گرام اور واٹس ایپ بزنس پر پوسٹ کیا۔اس کے بعد سے اسے سوشل نیٹ ورکنگ سروس((SNSپر اشتہارات دیکھنے والے صارفین سے پانچ آرڈرز موصول ہوئے ہیں، جن میں سے چار نئے گاہک ہیں۔ حالیہ سروے میں، نیا گاہک دوسرے علاقے (کورنگی) سے آیا ہے اور اس نے 10 کلو بریانی کے ساتھ دیگر کھانے اور میٹھے کا کل 42000 روپے کا آرڈر دیا۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ وہ پڑھ یا لکھ نہیں سکتی ہیں،ان کے کاروبار کے میسیجز گھر والے اور اس کے آس پاس کے لوگ پڑھتے ہیں،اور صارفین کو جوابات کے لیے فون کالز اور رکارڈنگ کا استعمال کیا جاتا ہے۔"جیز کیش((Jazz Cash"اکاؤنٹ جو وہ ادائیگیوں کے لیے استعمال کرتی ہیں وہ ٹریننگ کے دوران بنایا گیا تھا۔انہوں نے ابتدا میں ڈیجیٹل مارکیٹنگ سیکھنے میں مشکلات کا سامنا کیا، لیکن اپلی کیشن کی علامت یعنی 'آئیکن' اور افعال یعنی آپریشن کی روانی کو سیکھنے کے بعد، وہ اب اسے آزادانہ طور پر استعمال کر سکتی ہیں۔

اپنے شوہر کی طرف سے حمایت اور حوصلہ افزائی

اگرچہ ٹریننگ کے بہت سے شرکاءپڑھ لکھ سکتے ہیں، لیکن حفاظتی خدشات کی وجہ سے انہوں نے شاذونادر ہی موبائل والیٹ اکاؤنٹ استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔تو خدیجہ اسے کیسے استعمال کر سکتی تھی؟ کون سا عنصر ہے جو اسے دوسری خواتین سے مختلف بناتا ہے؟ جب یہ سوالات پوچھے گئے تو خدیجہ نے اپنے شوہر کی حوصلہ افزائی کا حوالہ دیا کہ "کچھ نیا کرنے کی کوشش کریں۔ چند غلطیاں کرنا ٹھیک ہے۔"خدیجہ کا شوہر قریبی ٹرک اسٹاپ پر کام کرتا ہے۔اس کے شوہر نے ٹریننگ میں اس کی شرکت کی حمایت کی ہے۔اس نے اسے پڑھنا لکھنا سیکھنے کی ترغیب دی کیونکہ خدیجہ کے شوہر کو مسلسل کسی سے اپنے ٹیکسٹ میسیجز پڑھنے کے لیے کہنا پڑتا تھا۔خدیجہ نے خوشی سے ہمیں بتایا کہ اس نے ایک مقامی خواندگی پروگرام میں داخلہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔اس نے کہا، "اگرچہ میں پڑھ یا لکھ نہیں سکتی، اس ٹریننگ نے مجھے اپنے بارے میں بہتر محسوس کروایا ہے۔"اس کا چہرہ اعتماد سے بھرا ہوا تھا۔

1.3 آمدنی میں اضافے کی سرگرمیوں میں وسعت پیدا کرنا(IG)

ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کی اکثریت ایک مستحکم کاروبار کو برقرار رکھنے سے قاصر ہے۔ان کے پاس چند ہی مستقل گاہک ہیں اور ان کے آرڈر بھی چھوٹے پیمانے کے ہوتے ہیں جو کہ بہت ہی غیر مستحکم ہے۔ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین عام طور پر کسی تہوار یا خوشی کے مواقعوں پر انحصار کرتیں ہیں آرڈرز ملنے کے لیے، بجائے اسکے کے وہ خود کاروبار کے مواقع تلاش کریں-ان کی مہارت کی حد بھی محدود ہوتی ہے اور محدود وسائل کے ساتھ، ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے کاروبار کو مستحکم اور پائیدار بنائیں گے۔آمدنی میں اضافے کی سرگرمیوں میں وسعت پیدا کرنا(IG) کا کمپوننٹ، اس لیے صلاحیت کو بڑھانے پر توجہ دیتا ہے تاکہ ان کا کاروبار چھوٹے پیمانے پر ہونے کے باوجود منافع بخش بن سکے جس کے لیے انہیں نئے نظریہ جیسے "ڈفرنسی ایشن "یعنی کاروبار کو منفرد پہچان دینے کا عمل اور" کسٹمر اور ینٹڈ امپرومنٹ" (یعنی صارفین یا گاہک کے لحاظ سے کاروبار میں بہتری) کا استعمال کرنا چاہیے۔دس مضامین کو تین مقاصد کے مطابق تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1)اپنے کھاتے سے ایک چھوٹا کاروبار شروع کرنا(#1-4)

2)چھوٹے کاروبار کو بہتر اور برقرار رکھنے کے لیے(#5-9)

(3ڈیجیٹل مارکیٹنگ حاصل کرنا(#10)۔

مضامین کے مشمولات درج ذیل ہیں:

ٹیبل نمبر 5: دس مضامین کے مشمولات

مضامین	مشمولات	
آبیاریِ خیالات (آئیڈیا نکالنا)	مسابقتی ہونے کے لیے، وہ اسکیمپر (scamper) کے ایک مقبول فریم ورک کا استعمال کر کے نئے کاروباری آئیڈیاز کے بارے میں سوچنا سیکھتے ہیں۔	
کاروبار کی منصوبہ بندی	بزنس ماڈل کینوس اور لین کینوس کی بنیاد پر ایک آسان ڈیزائن ٹول متعارف کروائیں۔ شرکاء مثالی کیس کے ذریعہ اس پر تبصرہ کر کے فریم ورک کے تمام آئٹمز کو فل کر کے منصوبہ کیسے بنایا جائے سیکھیں گے۔	
ترسیل و فروخت اور فروغ	شرکاء کی توجہ مرکوز کرتے ہوئے مارکیٹنگ کی سرگرمیوں کی مختلف مثالیں 'فروخت کو بہتر بنانے' پر شیئر کریں۔ اس عمل میں، تربیتی مواد 'صارفین کے نقطہ نظر' کی عکاسی کرتا ہے۔	
لاگت اور منافع	لاگت اور منافع کا حساب لگانا سیکھیں۔	
قیمتوں کا تعین	قیمتوں کے تعین کے لیے تین ضروری نقطہ نظر کو سمجھیں۔	
مذاکرات	کامیاب مذاکرات کے لیے ضروری تیاری کی چیزیں سیکھیں۔	
گاہک سے مواصلات / رابطہ	مثالی کیس پر تبصرہ کرتے ہوئے، صارفین کے ساتھ اچھے تعلقات استوار کرنے کا طریقہ سیکھیں۔	
کاروباری حساب کتاب لکھنا	کاروباری کھاتے کو گھر کے کھاتے سے الگ درج (ریکارڈ) کرنے کا طریقہ سیکھیں۔	
نقد رقم کی آمد اور اخراج کی منصوبہ بندی	پریکٹس کے ساتھ مالیاتی منصوبہ بندی بنانے کا طریقہ سیکھیں۔	
ڈیجیٹل مارکیٹنگ	اسمارٹ فون کا استعمال کیسے کریں	اسمارٹ فون کو چلانے کے طریقے کے بارے میں بنیادی معلومات، بشمول فون کالز کرنے، روابط محفوظ کرنے، ایپس ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ۔
	بنیادی ایپ: یوٹیوب	یوٹیوب کا تعارف، وہ معلومات اور مواد کیسے تلاش کریں جو وہ چاہتے ہیں، جو دستکاری کی تیاری کے لیے ضروری ہے۔
	بنیادی ایپ: واٹس ایپ	بنیادی فانکشنز کا تعارف، پیغام بھیجنے اور گاہکوں کے ساتھ بات چیت کرنے کا طریقہ۔
	بنیادی ایپ: فس بک	بنیادی فانکشنز کی ہدایات، اپنا اکاؤنٹ کیسے کھولیں، مضامین پوسٹ کریں، اور فیس بک مارکیٹ پلیس کے ذریعے مصنوعات فروخت کریں۔

تربیتی مواد ٹرینرز (انسٹرکٹرز) اور ٹریننگ سیشنز کے لیے قابل رسائی ہے۔ سیشنز کو سہولت کار کے ذریعہ آمنے سامنے ترتیب دیا جاتا ہے جو 'کتابچہ برائے ٹرینرز' کے مطابق سیشن کا انعقاد کرتا ہے۔ شرکاء کے لیے، ہر مضمون کے لیے سمری ویڈیوز فراہم کیے جاتے ہیں، جن کے ذریعے وہ تربیت کے بعد اہم سیکھ کے نکات کا فوری جائزہ لے سکتے ہیں۔

ٹیبل نمبر 6: آمدنی کو بڑھانے میں مدد کے لیے تربیتی مواد کا خاکہ

مضامین	تربیتی مواد	
آبیاریِ خیالات (آئیڈیا نکالنا)	ٹرینرز کے لیے	سیشن کے لیے
کاروبار کی منصوبہ بندی	کتابچہ برائے ٹرینرز (انگلش اور اردو)	

ترسیل وفروخت اور فروغ		سیشن پریزنٹیشن (اردو اور سندھی) خلاصہ ویڈیو مالیاتی زائچے
لاگت اور منافع		
قیمتوں کا تعین		
مذاکرات		
گاہک سے مواصلات / رابطہ		
کاروباری حساب کتاب لکھنا		
نقد رقم کی آمد اور اخراج کی منصوبہ بندی		
ڈیجیٹل مارکیٹنگ		

بہترین لائحہ عمل: "ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کے لیے سادہ اور مقامی کاروبار کی ٹریننگ"

گریجویشن ماڈل (اربن ورژن) موجودہ تربیتی پروگراموں سے مختلف خاصیت کو اپناتا ہے۔ قابل ذکر طاقتوں میں سے ایک یہ ہے کہ یہ کاروبار کے انتظام کے بارے میں مختلف تربیتی موضوع (ٹریننگ ماڈیول) فراہم کرتا ہے، خاص طور پر ان خواتین کے لیے جن کی تعلیم اور خواندگی نسبتاً کم ہے۔ کاروباری تربیت کے لیے عام طور پر ایک تعلیمی سطح کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے انگریزی کی تعلیم، جس کے لیے ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کو محدود رسائی حاصل ہے۔ ایک سادہ کاروباری زائچہ (فریم ورک) کا استعمال کرتے ہوئے، انفرادی کاروبار کی نظم و نسق کی مہارت کو بڑھانے کے لیے اس ٹول کٹ (گریجویشن ماڈل ٹول کٹ) کو بنایا گیا تھا، کیونکہ شرکاء کا کاروبار کے بنیادی انتظامی علم سے لیس ہونا ضروری ہے۔

ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کو تربیتی مواد آسانی سے سمجھانے اور سیکھانے کے لیے کے ٹول کٹ کے اندر مختلف طریقے اور ٹول استعمال کریں ہیں۔ تمام مشمولات مقامی ہیں: مانوس مثالوں اور کہانی پر مبنی کیس کا استعمال کرتے ہوئے مشمولات کو آسان بنایا گیا ہے اور تکنیکی اصطلاحات سے گریز کیا ہے۔ اگرچہ کاروبار کی ٹریننگ عام طور پر بین الاقوامی مثالوں اور تکنیکی اصطلاحات کا استعمال کرتی ہیں، لیکن اس ٹول کٹ کے مشمولات ان تکنیکی اصطلاحات سے آسان مطلب نکالتے ہیں اور ان کے عنصر کو کیس پر تبدلہ خیال یا مثالوں میں لاگو کرتے ہیں تاکہ شرکاء اسے آسانی سے اپنی معمول کی کاروبار کی سرگرمیوں کے لحاظ سے سمجھ سکیں، جو انہیں نئے تربیتی مواد کو فعال طور پر سیکھنے کی ترغیب اور حوصلہ افزائی دیتی ہے۔

ایک شرکاء نے کہا:

- "مجھے گروپ ڈسکشنز پسند آئے۔ 2 یا 3 دوسرے شرکاء کے ساتھ خیالات کا تبادلہ کرنا دلچسپ تھا۔ صرف لیکچر سننا بورنگ ہوتا ہے، لیکن گروپ ڈسکشنز مفید ہیں کیونکہ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکتی ہوں، اور میں طویل مدت تک یاد رکھ سکتی ہوں کہ میں نے وہاں کیا سیکھا ہے۔
- "آپس میں خیالات کا تبادلہ کرنے کے لیے گروپ ڈسکشنز اچھے تھے۔ عملی طریقے کارآمد ہیں۔"

موضوعات کو مختلف تنظیمیں استعمال کر سکتی ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین، جنہیں باقاعدہ کاروبار کی ٹریننگ پروگرام میں شرکت کا موقع نہیں ملا ہے، وہ پائیدار آمدنی کے لیے عملی کاروبار کا انتظام سیکھ سکیں۔

1.4 آمدنی میں اضافے کی سرگرمیوں میں وسعت پیدا کرنے کی اضافی سرگرمیاں

(1) ڈیجیٹل سیکیورٹی

ڈیجیٹل ڈیوائسز اور پلیٹ فارم (devices and spaces) ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کے کاروبار کو بڑھانے کے لیے قابل عمل ٹولز ہیں۔ تاہم، اس میں نقصانات بھی موجود ہیں. ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین اپنی جنس کی وجہ سے آن لائن ہراساں کیے جانے کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ نتیجتاً، مرد اکثر خواتین کو ڈیجیٹل ڈیوائس استعمال کرنے سے روکتے ہیں۔ لائٹ-ایف پروجیکٹ میں ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کے لیے ڈیجیٹل سیکیورٹی پر ایک سیشن شامل تھا تاکہ انہیں ڈیجیٹل ڈیوائسز کو محفوظ طریقے سے مکمل استعمال کرنے کے لیے ضروری مہارتوں سے آراستہ کیا جاسکے۔ یہ سیشن مردوں کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

ٹیبل نمبر 7: مضامین کے مشمولات

مضامین	مشمولات	تربیتی مواد	
		معلم کے لیے	سیشن کے لیے
تعارف	• سیشن کے مقاصد اور خاکہ سے آگاہ کرنا۔	تدریسی نکات (انگلش اور سندھی)	سیشن پریزنٹیشن (اردو اور سندھی)
حصہ 1: آن لائن ہراساں کرنا اور بدسلوکی	• ہراساں کرنے، آن لائن ہراساں کرنے، رضامندی، اور رازداری کا بنیادی تصور۔ • ایک اچھا ساتھی یا غیر شریک ((bystander کیسے بننا ہے۔		
حصہ 2: آن لائن ہراساں کرنے کی اطلاع دینا	• آن لائن ہراساں کرنے کا قانون۔ • آن لائن ہراساں کرنے کی اطلاع کیسے دیں۔		
حصہ 3: آپ کو اپنے اسمارٹ فون پر سوشل انجینئرنگ کے اٹیک/آن لائن ہراساں کرنے سے بچانے کی مشق	• سوشل انجینئرنگ حملوں کا تعارف۔ • اسمارٹ فون اور ایپ پر مختلف حفاظتی افعال کا تعارف۔ (سوشل انجینئرنگ وہ اصطلاح ہے جو انسانی تعامل کے ذریعے انجام پانے والی بدنیتی پر مبنی سرگرمیوں کی ایک وسیع رینج کے لیے استعمال ہوتی ہے۔)		
حصہ 4: آن لائن فلاح و بہبود	• ڈیجیٹل آلات کا استعمال کرتے ہوئے ذہنی سکون کو برقرار رکھنے کے لیے نکات		

(2) بیرونی اداروں میں تکنیکی مہارت کی تربیت

تکنیکی مہارتوں کو بڑھانے کی تربیت ٹارگیٹڈ مستفیدین (Targeted beneficiaries) کی ضروریات کے مطابق فراہم کی جائے گی۔

مثال کے طور پر: لائٹ ایف پروجیکٹ نے 12 مستفیدین کو بیرونی تربیتی اداروں میں سلائی، بیوٹی پارلر، فیشن ڈیزائن، اور کھانا پکانے کے تین ماہ کے کورسز کے لیے بھیجا تاکہ انہیں اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے ضروری بنیادی تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کیا جا سکے۔ بیرونی اداروں میں تکنیکی تربیت کے نتیجے میں تربیت یافتہ افراد کے کاروباری پہلوؤں میں قابل پیمائش تبدیلیاں (جس سے آسانی سے تبدیلی پتا چل جائے) آئیں ہیں، جیسے کہ بنیادی مہارتوں کا حصول، مہارتوں کا تنوع، اور مصنوعات کے معیار میں اضافہ جو کہ ماہر ٹرینرز سے مشورے حاصل کرنے کے نتیجے میں آئیں ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، روزانہ بیرونی اداروں کی طرف بس یا رکشہ میں سفر کرنے کی وجہ سے شرکاء کی زندگی کے طرز عمل اور ذہنی اطوار سے تبدیلیاں آئیں ہیں، جیسے کہ گھر کا کام کاج، تنظیم وقت اور مواصلات کی مہارتوں میں بہتری۔ ان سب تبدیلیوں کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ شرکاء کو موقع ملا کہ وہ دوسرے متنوع گروپ سے مل کر کچھ سیکھ سکیں۔

جن تربیتی اداروں نے ہمارے شرکاء کو ٹریننگ دی ہے: سکلسٹن (کھانا پکانا)، کے ایم اے: کتیانہ میمن ایسوسی ایشن (سلائی، بیٹی پارلر)، اور پی اے سی سی: پاکستان امریکن کلچرل سینٹر (فیشن ڈیزائن)۔

جدول نمبر 8: بیرونی تکنیکی تربیت میں شرکت کرنے والے تربیت یافتہ افراد میں تبدیلیاں دیکھی گئیں۔

پہلو	تربیت یافتہ افراد میں تبدیلیاں دیکھی گئیں۔
کاروبار	• بنیادی مہارتوں کا حصول۔ • مہارتوں کا تنوع (مختلف مہارتوں کا مجمع)۔ • ٹرینرز کے مشورے کا استعمال کرتے ہوئے مصنوعات کے معیار کو بہتر بنانا۔
رویہ	• باہر جانے والے رویوں کو اپنانا (باہر جانے کے عادی ہو جانا)۔ • سفر اور گھریلو کاموں کو متوازن کرنے کے لیے وقت کا انتظام۔ • مواصلات اور باہمی مہارتوں میں بہتری۔
طرز خیال (مستقل ذہنی کیفیت)	خود اعتمادی، اعتماد، اور خود افادیت کی ترقی.

کیس اسٹوری: بیرونی تکنیکی تربیت میں شرکت کے اثرات

<بنیادی مہارتوں میں بہتری>

ماڑی پور سے تعلق رکھنے والی ثمینہ، جو کہ ٹریننگ سے پہلے صرف سادہ سلائی کر سکتی تھی، ثمینہ نے کتیانہ میمن ایسوسی ایشن کے سلائی کورس میں دوسرے شرکاء سے زیادہ محنت کی اور ٹرینرز کے سامنے پہلی صف میں سیٹ لی تاکہ کسی بھی وقت اس پر نگرانی کی جا سکے اور اسے مشورے بھی دیے جا سکیں۔ اس نے بنیادی مہارتیں سیکھیں، جیسے کہ پیمائش (ناپنا)، سائز سیٹ، کٹنگ، زپنگ، شمیز (پتلے کپڑے) کی سلائی، پتلون کی مختلف اقسام، جمپ سوٹ کیسے بنانے ہیں، کپڑے کے مختلف مواد کو کیسے سنبھالنا ہے، کپڑے کو تیار کرنا اور استری کرنا۔ نتیجتاً، وہ مختلف قسم کے سائز کے مطابق کپڑے بنانے میں کامیاب ہو گئیں اور کے ایم اے کے ٹرینرز سے اور قریبی جاننے والوں سے آرڈر وصول کرنے لگی ہیں۔

<ٹرینرز کے مشورے کی بنیاد پر مصنوعات کے معیار میں بہتری>

بلدیہ کی صغرہ سڑکوں پر ٹھیلے پر "چاٹ" یا پھلی کی چاٹ بیچ رہی تھی۔ اس نے سکلسٹن (Skillston) میں کھانا پکانے کے کورس میں شرکت کی۔ اس کی "چاٹ" جلد ہی کالی ہو جاتی تھی، اس لیے اس نے سکلسٹن کے ٹرینر سے پوچھا تو پتہ چلا کہ چاٹ کی رنگت خراب ہونے کی وجہ یہ تھی کہ اس نے اس میں بیکنگ سوڈا ملایا تھا۔ صغرہ کو ہدایت کی گئی کہ اسے بیکنگ سوڈا استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ صرف پھلیاں کو رات بھر پانی میں بھگونے کی ضرورت ہے، جس کی وجہ سے وہ بغیر رنگت کے خراب ہوئے "چاٹ" بنا سکتی ہے۔ وہ "چاٹ" میں تمام مصالحوں اور سبزیوں کو بھی ملاتی تھی، چونکہ ہر کسی کے ذائقے مختلف ہوتے ہیں، اس لیے ٹرینر نے اسے مصالحے اور سبزیوں کو الگ الگ پیک کرنے کا مشورہ دیا۔ اب، صغرہ یہ بہترین "چاٹ" اس کے گھر سے 20 منٹ کی دوری پر واقع اسکول (بلال محمود گوٹھ گورنمنٹ گرلز اینڈ بوائز اسکول) میں روزانہ اوسطاً 100 بیگ فروخت کرتی ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ اس کی نئی "چاٹ" کو گاہکوں نے بہت پسند کیا ہے، اسکول انتظامیہ نے مشورہ دیا ہے کہ اسکول کے اندر کیفے میں ایک سیلز ایریا قائم کیا جائے گا۔

<تربیتی اداروں میں روزانہ آنے جانے کے ذریعے باہمی مہارتوں (افراد کے درمیان رابطہ) میں بہتری>

بلدیہ کی رہائشی سمیرا کے معاملے میں، تربیتی اداروں میں جانے سے پہلے، وہ بہت زیادہ باہر نہیں جاتی تھیں اور اپنے گھر اور کمیونٹی میں ہی رہتی تھیں۔ لائٹ-ایف کے تربیتی سیشن کے دوران اس نے کبھی کسی سے بات نہیں کی۔ وہ ہمیشہ خاموش رہتی تھی اور کبھی بھی اپنا تعارف دوسرے شرکاء سے نہیں کرایا کرتی تھی۔ اس کے باوجود، جب اس نے کتیانہ میمن ایسوسی ایشن کے بیوٹی کورس میں جانا شروع کیا تو اس کی ملاقات مختلف کمیونٹیز کے بہت سے مختلف لوگوں سے ہوئی۔ سمیرا نے کہا کہ اب وہ زیادہ اچھے سے دوسری برادری سے تعلق رکھنے والے طالب علم سے بات چیت کر سکتی ہے، زندگی کی صورت حال میں بہتری ہوئی ہے اور دوسروں کے ساتھ بات چیت کرنے کی صلاحیت میں بھی بہتری ہوئی ہے۔ اس نے ہمیں بتایا، "میں اس عمر میں بھی، اپنے اندر کچھ بہتر تبدیلیاں لا سکتی ہوں۔"

(3) اثاثہ کی منتقلی

اثاثوں کی فراہمی سے آمدنی کو بڑھانے میں مدد کی سرگرمیوں کو اور مفید بنایا جا سکتا ہے۔

مثال کے طور پر: کراچی کے پائلٹ پروجیکٹ میں آمدنی کو بڑھانے میں مدد کی سرگرمیوں میں لائٹ-ایف پروجیکٹ نے کم از کم (تقریباً 20000 روپے فی شخص) رقم کے اثاثے فراہم کیے جو کہ مستفیدین کے لیے بہت ضروری تھے تاکہ مستفیدین اپنا کاروبار شروع کریں یا بہتر بنا سکیں۔

کہانی پر مبنی کیس: خواتین کے کاروبار کے لیے چھوٹے اثاثوں کی مؤثر معلومات

کاروبار شروع کرنے کے لیے

بلدیہ کی تہمینہ بانو نے سلائی سینٹر شروع کرنے کا کاروبار کا منصوبہ بنایا تھا۔ تہمینہ کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے، پروجیکٹ نے دو سلائی مشینیں فراہم کیں۔ اس کے علاوہ، تہمینہ کے پاس تین مزید سلائی مشینیں تھی، اس نے اثاثوں کی مدد سے دسمبر 2021 میں اپنا سلائی سینٹر شروع کرنا ممکن بنایا، اور اب وہ سینٹر میں پانچ لڑکیوں کو تربیت دیتی ہے، اور فی طالب علم 500 روپے داخلہ فیس کی مد میں لیتی ہے۔ سینٹر قائم کرنے کے بعد، اس نے اپنے خرچ پر تین اضافی مشینیں خریدی ہیں، جس سے اس کی کل مشینوں کی تعداد آٹھ ہو گئی ہے، جس سے اسے سینٹر کو برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ سلائی مرکز کے لیے اس کا خواب یہ ہے کہ اسے گھر پر قائم کرنا ہے، کیونکہ اس علاقے میں بہت سی ایسی لڑکیاں ہیں جو مہنگے تربیتی مراکز کی فیس ادا نہیں کر سکتی ہیں اور وہ جو سیکھنے کے لیے اس کے گھر پر جانے میں اپنے اپ کو محفوظ محسوس کرتی ہیں۔ پروجیکٹ کے اثاثوں نے اس کے مرکز کے قیام میں اہم کردار ادا کیا اور اس کے کاروبار کی ترقی کو بڑھاوا دیا ہے۔

کام کی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے

بلدیہ کی محترمہ خدیجہ بانو تولیہ، بیڈ شیٹس، کپڑے اور دیگر کپڑوں کی مصنوعات کی رنگ ریزی (ٹائی اور ڈائی) کر رہی ہیں۔ اس کا کاروبار کا منصوبہ مصنوعات کی اقسام کو بڑھا کر اور زیادہ سے زیادہ گاہک کی تعداد کو بڑھا کر کاروبار کو بڑا بنانا تھا۔ خدیجہ کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے، پروجیکٹ نے ایک واشنگ مشین اور ایک ڈرائر فراہم کیا، جس کی وجہ سے یہ وقت بچانے میں کامیاب ہو سکے تاکہ وہ زیادہ مقدار میں آرڈر پورے کر سکے۔ اس نے آن لائن آرڈر حاصل کر کے کافی ترقی کی ہے، اور وہ رنگ ریزی کی نئی تکنیکوں پر بھی کام کر رہی ہے، جیسے کہ مکمل یا ایک رنگ میں ڈائی کرنا اور بلاک پرنٹنگ کرنا۔ اثاثے حاصل کرنے سے پہلے کے مقابلے میں، چھ ماہ کے اندر اس کی سیل تقریباً 25,000 روپے تک بڑھ گئی ہے۔ اس کا مقصد ایک ورکشاپ قائم کرنا ہے جہاں وہ کپڑے کی رنگ ریزی (فیبرک ڈائنگ) اور کپڑے سلائی کی تربیت فراہم کر سکے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ آرڈر لینے میں کامیاب ہو جائے۔

پروجیکٹ نے تمام مستفیدین کے کاروبار کے منصوبوں کی بنیاد پر ضروری اشیاء کا انتخاب کیا ہے، جن میں دس سے زیادہ مختلف قسم کی اشیاء تھیں۔ مستفیدین کے ساتھ ہم آہنگی کی جو کہ مخصوص اشیاء کو ترجیح دینے سے قاصر تھے اور جو وقت اور وسائل کی ایک اہم سرمایہ کاری کے ضرورت مند تھے۔ بہر حال، اثاثہ جات کے انتخاب کی کوچنگ اور مشاورت کے لیے ہماری کوششوں کی وجہ سے وہ اپنے کاروبار کے منصوبوں کو بہتر بنانے میں کامیاب ہو سکے، جس نے اثاثوں کے مؤثر استعمال میں اہم کردار ادا کیا۔

---

[2] کراچی میں مستفیدین کو جو اثاثے فراہم کیے گئے اس میں گھر کے لیے سلائی مشین (سلیقہ)، جنّومے ((Janome سلائی مشین، بیوٹی پارلر کے لیے کرسی، ڈیلیوری ٹیبل اور اوزار (کمیونٹی مڈوائفز کے لیے)، کپڑے دھونے کی مشین (ٹائی اور ڈائی کے لیے)، اور بڑھے سائز کا کڑھائی کا آڈا (embroidery frame).

1.5 امتزاج کے اختیارات

گریجویشن ماڈل (اربن ورژن) اجزاء کے لحاظ سے مختلف مضامین فراہم کرتا ہے۔ مستفیدین کی تربیت کی ضروریات، بجٹ، عمل درآمد کے لیے ٹیم کے خاکے کو مدنظر رکھتے ہوئے، صارفین اپنی صورتحال سے متعلقہ مضامین کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل تین قسم کے مضامین کے امتزاج کو ظاہر کرتا ہے۔

ٹیبل نمبر 9: تین اقسام کے مضامین کا مجموعہ

اقسام	نکات	اہداف
1. مکمل ورژن	• یہ تمام مضامین کا احاطہ کرتا ہے، جو خواتین کی مجموعی صلاحیتوں کو بڑھانے میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ • ضروری مدت: 10 ماہ	• ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین یا وہ خواتین جنہیں اپنے گھر کے خرچے اور کاروبار کو بہتر

<table dir="rtl">
<tr><td></td><td></td><td>طریقے سے چلانے کے لیے اپنی مجموعی صلاحیتوں کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔</td></tr>
<tr><td></td><td colspan="2">
</td></tr>
<tr><td>2. مینیمم ورژن</td><td>● یہ منیمم مطلوبہ مضامین کا احاطہ کرتا ہے جس میں نقد رقم کی منصوبہ بندی اور اس کا انتظام اور کاروبار شروع کرنے کے لیے مضامین شامل ہیں۔
● ضروری مدت: 5 ماہ</td><td>ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین جنہیں نقد رقم کی منصوبہ بندی اور اس کا انتظام کرنے اور صرف بنیادی معلومات کے ساتھ کاروبار شروع کرنے کا طریقہ سیکھنے کی ضرورت ہے۔</td></tr>
<tr><td></td><td colspan="2">
</td></tr>
<tr><td>ڈیجیٹل مضامین پر مرکوز ورژن</td><td>● یہ ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے اضافی مضامین کے ساتھ کم از کم ورژن پر مبنی ہے۔
● ضروری مدت: 6 ماہ</td><td>ذریعہ معاش کے لیے گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین جو پیسے کے موثر انتظام اور کاروبار کے آپریشن کے لیے ڈیجیٹل ٹولز استعمال کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔</td></tr>
<tr><td></td><td colspan="2">
</td></tr>
</table>

ٹول کٹ کے متعلقہ عنوانات کا انتخاب کر کے، صارفین خواتین کی وسیع تر آبادی کی خدمت کر سکتے ہیں، نہ کہ صرف اپنے گھر پر کام کرنے والی خواتین تک کیونکہ ماڈیولز معاشی حالت میں بہتری سے متعلق مختلف سیکھنے کے موضوعات کا احاطہ کرتے ہیں۔

جیسا کہ پائلٹ پروجیکٹ کے تجربے سے ظاہر ہوتا ہے، مندرجہ ذیل خاکہ ہر کمپونںٹ کے لیے مطلوبہ مستفیدین کی تقسیم کو واضح کرتا ہے۔ منظم زندگی کی مہارتوں کے عنصر کو معاشی حیثیت اور کاروباری جذبے سے قطع نظر ایک وسیع تر آبادی پر لاگو کیا جانا چاہیے، کیونکہ یہ معاش کو سہارا دینے کے لیے زیادہ عام اور ضروری معلومات فراہم کرتا ہے، جب کہ مالیاتی خدمات تک رسائی کا عنصر ان لوگوں کے لیے زیادہ موثر ہوگا جن کو کم سے کم بنیادی ضروریات والے ماحول میں انٹرنیٹ تک رسائی ہے۔ وہ لوگ جو کاروباری جذبہ یا کاروباری ذہن رکھتے ہیں جو خود اپنے اقدامات شروع کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں آمدنی بڑھانے میں مدد کے کمپونںٹ سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

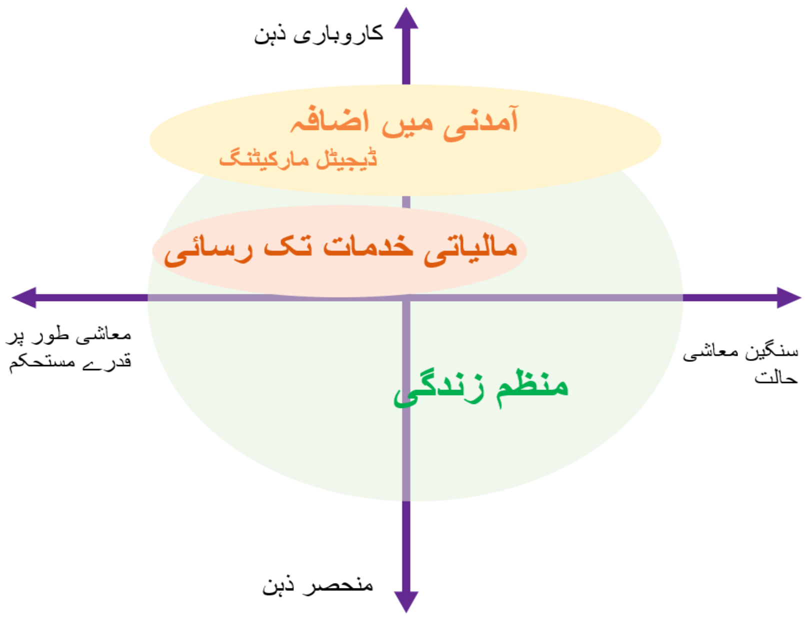

نقشہ نمبر 1: کمپونںٹس کے لحاظ سے ہدف کی تقسیم

2. عمل درآمد کے لیے اقدامات

مندرجہ ذیل چارٹ مکمل پیکج کے لاگو ہونے کی صورت میں گریجویشن ماڈل (اربن ورژن) کے نفاذ کا ماڈل طریقہ کار دکھاتا ہے۔ مکمل ورژن کی مدت 10 ماہ ہے۔ ہر عنصر کا آغاز ٹریننگ آف ٹرینرز (ToT) سے ہوتا ہے جس کے بعد مطلوبہ مستفیدین کے لیے تربیتی سیشن ہوتے ہیں۔

ارصہ	مجموعی طور پر	منظم زندگی کی مہارتیں	مالیاتی خدمات تک رسائی	آمدنی کو بڑھانے میں مدد

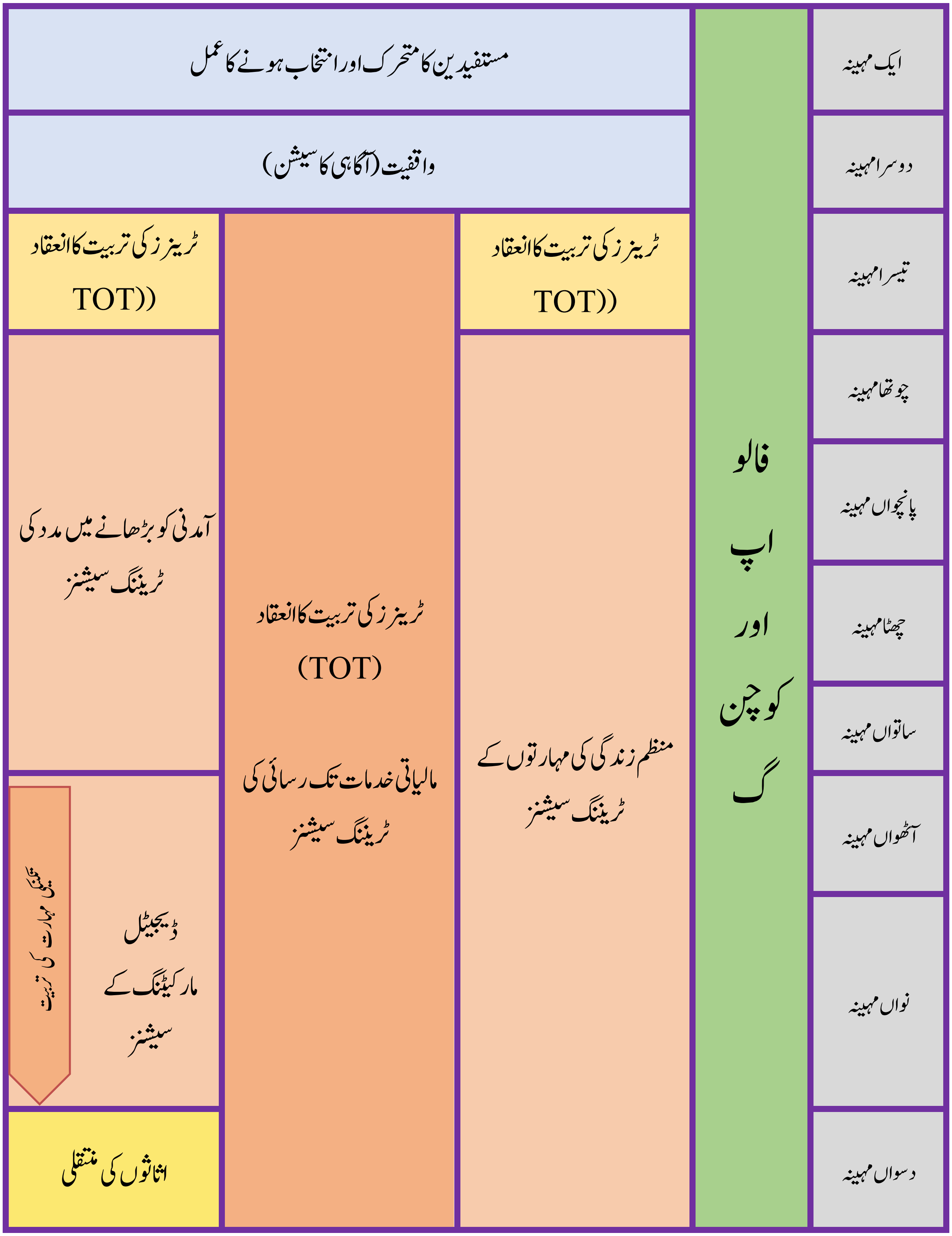

2.1 مستفیدین کا متحرک اور انتخاب ہونے کا عمل

مستفیدین کے گروپوں کے منصفانہ اور مناسب انتخاب کا عمل اہم ہے۔ جب ابتدائی پروجیکٹ کا انعقاد کیا گیا تھا تب مندرجہ ذیل میں انتخاب کے معیارات کو لاگو کیا گیا ہے۔

جدول نمبر 10: کراچی کی پائلٹ سرگرمی کے لیے مستفیدین کے انتخاب کے لیے استعمال کیے گئے تقاضے۔

نقل و حرکت: وہ لوگ جو تربیتی مرکز جا سکتے ہیں۔
حوصلہ افزائی: وہ لوگ جو پروجیکٹ کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے تیار ہیں۔
گھر والوں کی حمایت: وہ لوگ جن کے گھر کے افراد پروجیکٹ کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے ان کی مدد کرتے ہیں۔
بنیادی ہنر: وہ لوگ جن کے پاس آمدنی بڑھانے کی سرگرمی کو انجام دینے کے لیے بنیادی مہارتیں ہیں (مثلاً کھانا پکانا، سلائی وغیرہ)۔
کاروبار کا آئیڈیا: وہ لوگ جن کے پاس آمدنی بڑھانے والی سرگرمی کا خیال ہے۔
ڈونر سپورٹ: وہ لوگ جنہیں کبھی ڈونر سپورٹ نہیں ملی۔
تعلیم کی سطح: وہ لوگ جو رسمی تعلیم سے قطع نظر بنیادی پڑھنے اور لکھنے کی مہارت رکھتے ہیں۔

مستفیدین کے انتخاب سے سیکھا ہوا سبق

<حوصلہ اور شوق کو ترجیح دینا>

کراچی پائلٹ سرگرمیوں میں، ٹیم نے ایسے مستفیدین کو منتخب کیا جو انتخاب کے کئی مراحل کے ذریعے انتخاب کی ضروریات کو پورا کرتے تھے۔ کیونکہ پائلٹ پروجیکٹ نے مارجنلائزڈ طبقے سے تعلق رکھنے والی فیمیل ہوم بیسڈ ورکرز کو ٹارگٹ کیا تھا اس لیے انتخاب کے تقاضے صرف ضروری اشیاء تک ہی محدود تھے جیسے کہ ان کے اپنے طور پر چھوٹے کاروبار شروع کرنے کا جذبہ۔ ہماری ٹیم نے دریافت کیا کہ تعلیمی پس منظر کو تشخیص کے لیے ترجیح نہیں دینی چاہیے، بلکہ سیکھنے کی ترغیب اور شوق ہونا چاہیے، کیونکہ کم خواندگی والی خواتین میں بھی ہمارے پائلٹ میں ایک اہم کوشش کے ساتھ رویے میں تبدیلیاں دکھانے کی صلاحیت موجود تھی۔

<ابتدائی مرحلے میں مواصلت (کمیونیکیشن) میں مشکلات>

اگرچہ ٹیم نے امیدواروں کے ساتھ کئی بار انٹرویوز کیے، اس کے باوجود ٹیم کو بعد یہ میں پتہ چلا کہ کچھ خواتین نے تربیت کا موقع حاصل کرنے کے لیے اپنے تجربے کے بارے میں درست معلومات نہیں دی، یہ کہنا مشکل ہے کہ وہ معلومات جان بوجھ کر غلط دی گئیں یا پھر غلطی سے ہوا تھا۔ ایک خاتون نے جواب دیا کہ اس کے پاس کچھ بنیادی کاروباری سلائی کی مہارتیں ہیں، لیکن یہ پتہ چلا کہ اس کے پاس مندرجہ ذیل تربیتی مراحل کے لیے ضروری مہارتوں کی کمی ہے۔ دوسری صورتوں میں، خواتین نے ہماری تربیت کی حکمت عملی اور مطلوبہ مواد کو غلط سمجھا۔ اگر ان خواتین کو تربیت کی حکمت عملی کی واضح سمجھ ہوتی، تو یہ امکان تھا کہ وہ اپنی تربیت میں ترقی کرتے ہوئے دلچسپی اور حوصلہ افزائی سے محروم ہو جاتی۔ اگرچہ انہوں نے انتخاب کے انٹرویو کے دوران مثبت رویہ کا مظاہرہ کیا، ان میں سے کچھ سیکھنے والوں نے مزاحمت کی (یعنی تربیت میں دلچسپی کھو دی تھی) اور صرف ٹرانسپورٹیشن الاؤنس اور ریفریشمنٹ پر انحصار کرنے لگے۔

> سیکھے گئے اسباق <

ہمارے تجربات سے درج ذیل اسباق کو نوٹ کرنا چاہیے۔

1) خواتین کے لیے واضح اور سادہ پیغام

ابتدائی مرحلے میں متحرک ہونے کے لیے پیغامات جہاں تک ممکن ہو سادہ اور واضح ہونے چاہئیں۔ مختلف عملے اور خواتین کے درمیان غلط فہمی سے بچنے کے لیے خواتین کے ساتھ بات چیت کرنے والے عملے کو محدود ہونا چاہیے۔ عملے یا ٹیم کے ممبران کے عمل درآمد کے انتظام کے لیے معلومات جو کہ اندرونی طور پر استعمال ہوتی تھیں، ضروری نہیں کہ خواتین کے لیے موزوں ہوں۔ پیغام خاص طور پر مخصوص خواتین (مطلوبہ مستفیدین) کے لیے بنائے جانے چاہیے اور وہی شیئر کیے جانے چاہیے۔

2) تشخیصی سرگرمیاں (جانچنے والی سرگرمیاں)
انتخاب کے عمل کے حصے کے طور پر، ایک یا دو ہفتے کی سرگرمیوں کو منظم کرنا بہتر ہے، جہاں ایک ٹیم اس بات کا جائزہ لے سکتی ہے کہ آیا خواتین عملی طور پر سیکھنے کے لیے تیار ہیں، نہ صرف اثاثہ یا نقل و حمل کی فیس کے لیے۔ ان کی رضامندی کا مشاہدہ مختلف پہلوؤں سے کیا جاسکتا ہے: وہ گروپ ڈسکشن میں کتنی دلچسپی سے حصہ لیتی ہیں، وہ سوالات کے جوابات کیسے دیتی ہیں، اور وہ سیشن میں کوئی سرگرمی یا اسائنمنٹ کو کیسے انجام دیتی ہیں۔

2.2 تعارفی پروگرام (اگاہی کا سیشن (

سرگرمیاں شروع کرنے سے پہلے، منتخب مستفیدین کے لیے آگاھی کا سیشن کیا جاتا ہے۔ آگاھی کے سیشن کا بڑا مقصد آنے والی سرگرمیوں سے واقفیت ہے۔

<پروگرام کی مثال>

تعارفی پروگرام (آگاھی کا سیشن) کی ایک مثال ذیل میں دکھائی گئی ہے۔

Program

Time	Content
11:00-11:15	Opening remarks
11:15-11:30	Ice breaking (Introduction of participants)
11:30-12:30	Session 1: What we'll do in the Project? - Overview of Project activities : Project team (30 min.) - Group work 'What will increase? What will decrease?' (30 min.) Group discussion on expected changes through project activities.
12:30-13:00	Teatime
13:00-14:00	Session 2: My daily life, annual event and the Project - Schedule of Project activities: Project team (10 min.) - Group work 'My daily life & annual event' (50 min.)
14:00-15:00	Lunch
15:00-16:00	Session 3: Who are your peer groups friend and mentors - Making peer group based on the locality & naming group (40 min.) - Feed back, Q&A session (20 min.)
16:00-16:10	Closing remarks

2.3 ٹریننگ اف ٹرینرز((TOT

ٹرینرز کے لیے درج ذیل TOTs کی منصوبہ بندی اور ان کا انعقاد کیا جاسکتا ہے۔

	منظم زندگی کی مہارتیں	مالیاتی خدمات تک رسائی	آمدنی کو بڑھانے میں مدد
درکار عرصہ	04دن	01دن	04دن

2.4 مستفیدین کے لیے ٹریننگ سیشنز

مستفیدین کے لیے ٹریننگ سیشنز مندرجہ ذیل رہنمائی کی معلومات کے مطابق منعقد کیے جاسکتے ہیں:

	منظم زندگی کی مہارتیں 7 مضامین	مالیاتی خدمات تک رسائی 6 وڈیوز	آمدنی کو بڑھانے میں مدد 10 مضامین
ترجیحی دنوں کی تعداد سیشن کے لیے	9 دن بزنس مینجمنٹ 3 دن ڈیجیٹل مارکیٹنگ	3 دن	7 دن
سیشنز کو منظم کرنے کی ترجیحی تعدد	ایک ہفتہ میں ایک سیشن		
ایک سیشن کا دورانیہ	ایک سے دو گھنٹے	ڈیڑھ گھنٹے	دو گھنٹے

2.5 فالواپ اور کوچنگ

فالواپ اور کوچنگ خواتین کی سیکھنے کی ترقی میں معاونت کرتی ہے۔ خواتین کے لیے نہ صرف نئی معلومات کو سمجھنا بلکہ اسے اپنی روزمرہ کی زندگی میں بھی لاگو کرنا انتہائی اہم اور موثر ہے۔ تمام تربیتی موضوعات میں، فالواپ اور کوچنگ ان مضامین پر توجہ مرکوز کر سکتی ہے جن کے لیے زیادہ سے زیادہ مدد کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے کہ گھریلو کھاتے کا حساب(LM)، کاروبار کی منصوبہ بندی(IG)، اور ڈیجیٹل ایپلیکیشنز(IG)۔

اس کے علاوہ، آپ روزانہ کی سرگرمیوں کے حصے کے طور پر مخصوص خواتین کے ساتھ مسلسل فالواپ کر سکتے ہیں، جو کہ خاص عنوانات پر رہنمائی فراہم کرنے تک محدود نہیں، بلکہ خواتین میں خوداعتمادی کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔

بہترین لائحہ عمل: "ہم آہنگی" - خودانحصاری مدد کرنے والے گروپوں کی حوصلہ افزائی۔

تمام تربیتی سیشنز کو مکمل کرنے کے بعد، پائلٹ کی ایک ٹیم نے ماڑی پور اور بلدیہ میں "ہم ہمنگی" کی سرگرمیوں اور گھر کے دورے کو بڑھا کر مستفیدین کے ساتھ فالواپ کیا۔ مستفیدین نے اپنا چھوٹا کاروبار شروع کر دیا تھا اور توقع کی جارہی تھی کہ روزمرہ کی کوششوں کے دوران انہیں مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مسلسل فالواپ کرنے کے لیے، ٹیم نے مستفیدین کے غیر رسمی گروپ بنانے کی کوشش کی تاکہ وہ روزمرہ کے مسائل کو خود کفیل طریقے سے حل کرنے کے لیے ایک دوسرے کا ساتھ دے سکیں، جسے اردو میں "ہم آہنگی" کا نام دیا گیا ہے جس کا مطلب ہے "باہمی معاونت اور تعاون۔" "ہم آہنگی" کی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے، ہم نے بہتری کے سیشنز کا انعقاد کیا، جہاں گروپ کے اراکین کے درمیان سننے اور بحث کرنے کے طریقوں کے ساتھ ہی ساتھی تعاون کی اہمیت پر لیکچر دیا گیا۔ مستفیدین نے اپنے گروپ کو منظم کیا اور ان کے نام درج ذیل ہیں: "چاہت" (خواہش)، "سن شائن"، "کام کرنے والی خواتین کا گروپ"، "4S"، "عظم نسواں" (خواتین کا جذبہ)، "خواتین کو بااختیار بنانے"، "یکجہتی" (اتحاد)، اور "بہ ہمت" (حوصلے والی خواتین)۔ ان گروپوں میں تقریباً 4-6 مستفیدین شامل تھے۔

کچھ مستفیدین نے دوسرے ممبران سے فعال طور پر رابطہ کیا ہے تاکہ وہ آرڈرز اور کاروبار کے مواقع کا اشتراک کر سکیں:

<ماڑی پور کی کہانی>

"عظمیٰ نسوا" کی بختیار ایک تجربہ کار درزی ہیں جو اپنی کمیونٹی میں اپنے شاندار کام کے لیے مشہور ہیں۔ اس کی شاندار ساکھ کی وجہ سے، اس کے پاس بہت سے گاہک ہیں۔ تاہم، وہ اکیلے کام کرتی تھی، اس لیے اس نے بڑی تعداد میں آرڈرز قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس نے "ہم آہنگی" گروپ کے ذریعے دریافت کیا کہ دو ممبران (شوانا اور ثمینہ) کے پاس سلائی کی مناسب مہارت ہے، اور اس نے اپنے بڑے آرڈرز ان کے ساتھ بانٹنا شروع کر دیے تھے۔ دوسروں سے اعتماد کے ساتھ بات چیت نہ کر سکنے اور اپنی بنیادی مہارتوں پر اعتماد کی کمی کی وجہ سے، شوانا اپنے کاروبار کو بڑھانے میں ناکام رہی تھی۔ تاہم، بختیار کے ساتھ مل کر، وہ اب سلائی کے کاروبار میں تجربہ حاصل کر سکتی ہے۔ بختیار نہ صرف ثمینہ کے ساتھ آرڈرز شیئر کرتی ہے بلکہ جب ثمینہ کو متعدد آرڈرز موصول ہوتے ہیں تو وہ بختیار سے ان کو مکمل کرنے میں مدد کرنے کو کہتی ہے۔ گروپ کے اراکین کے ساتھ تعاون میں، وہ کوشش کر رہے ہیں کہ کاروبار کے مواقع ضائع نہ ہوں۔

<بلدیہ کی کہانی>

"سن شائن" کی بینش نے ایک چھوٹے پیمانے پر پیشہ ورانہ ادارہ کھولا ہے جہاں وہ نوجوانوں کو بیوٹیشن کی خدمات کے بارے میں تعلیم دیتی ہے۔ طالب علموں کا اپنے ادارہ مین داخلہ بڑھانے کے لیے وہ کمیونٹی اسکولوں کا باقاعدگی سے دورہ کرتی رہی ہے۔ آسیہ نذیر، جو اسی گروپ کی ممبر ہے، اپنا سلائی کا کاروبار کر رہی تھی لیکن وہ اچھی تعداد میں آرڈرز حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سک رہی تھی۔ آسیہ کی مشکل کو دیکھتے ہوئے، بینش نے آسیہ کو اپنے انسٹی ٹیوٹ میں سلائی کے ٹریز کے عہدے کی پیشکش کی، اور اب وہ دونوں مل کر کام کر رہی ہیں۔

'میں نے مشاہدہ کیا کہ "ہم آہنگی" کا اجتماع مستفیدین کے لیے بہت نتیجہ خیز اور پرکشش ہے۔ خواتین کو اس قسم کے اجتماع کی ضرورت ہے اور انہوں نے کامیابی اور چیلنجز شیئر کیے تاکہ وہ اپنے کاروبار کو بہتر بنا سکیں۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ خیالات اور تجاویز کا تبادلہ خیال بھی کر سکتے ہیں۔

(ڈبلیوڈی ایف پی ایریا کوآرڈینیٹر)

3. عمل درآمد کے لیے حالات اور ساخت (خاکہ(

3.1 مطلوبہ مستفیدین کے گروپ (ٹارگٹ گروپ)

مؤثر سیشن کے نفاذ اور فالو اپ کے لیے مستفیدین کے گروپ میں زیادہ سے زیادہ تقریباً 25 اراکین ہو سکتے ہیں

3.2 اہلکار یا عملہ

منصوبہ بندی اور سیشنز کے انعقاد کے لیے مندرجہ ذیل اہلکاروں کی ضرورت ہو گی۔

ٹیبل: گریجویشن ماڈل کو نافذ کرنے کے لیے ضروری اہلکاروں کی فہرست

اہلکار کے عہدے	ذمہ داری
پروجیکٹ مینیجر	• مجموعی طور پر آپریشن کے معاملات سنبھالنا۔
پروجیکٹ کوآرڈینیٹر / ایریا کوآرڈینیٹر	• سیشن کی منصوبہ بندی • سیشن کا انعقاد کرنا / سہولت فراہم کرنا

	• فالواپ اور کوچنگ کی نگرانی کریں۔
کمیونٹی موبلائزر	• سیشنز کی منصوبہ بندی کرنا۔ • مستفیدین کو متحرک کرنا۔ • سیشنز کاانعقاد کرنا۔ • مستفیدین کو کوچنگ اور فالواپ فراہم کرنا۔
موضوع کے ماہر ٹرینرز (ڈیجیٹل مارکیٹنگ، منظم کاروبار)	• ایسے سیشنز کاانعقاد کریں جن میں خصوصی مہارت اور علم کی ضرورت ہو۔ • مستفیدین کو کوچنگ فراہم کریں۔

بہترین لائحہ عمل: فیلڈ اسٹاف کی مواصلات (کمیونیکیشن) کی مہارت

کراچی میں پائلٹ سرگرمیوں نے ہمیں اس بات کا احساس دلایا کہ مستفیدین کے ساتھ بات چیت کرنا، سرگرمیوں کے کامیاب نفاذ کے لیے ایک بہت اہم عنصر ہے۔ کراچی کے پائلٹ ایریاز میں کئی طرح کی نسلوں سے تعلق رکھنے والے آباد ہیں اور وہ قومی زبان (اردو) کے علاوہ اپنی زبانیں بھی استعمال کرتے ہیں۔ مستفیدین کی مادری زبان ضروری نہیں کہ اردو ہو بلکہ ہندکو، بلوچی، پشتو یا پنجابی بھی ہو سکتی ہے۔ مستفیدین کی اردو خواندگی کا پس منظر تعلیم پر منحصر ہے۔ اس میں نہ صرف زبانوں کی تنوع ہے بلکہ مستفیدین کے درمیان فہم میں بھی فرق ہے جس سے ٹیم اور مستفیدین کے درمیان ہموار رابطے میں رکاوٹ محسوس ہوئی۔ ہماری ٹیم کے اہم ممبران جو مواصلاتی خلاء کو پورا کرنے میں کامیاب رہے وہ پارٹنر تنظیم کے "ایریا کوآرڈینیٹر" اور "کمیونٹی موبلائزرز" تھے۔ وہ فیلڈ ورکرز کئی سالوں سے ٹارگٹ کمیونٹیز کی خدمت کر رہے ہیں۔ اور وہ ان ہی برادریوں سے تعلق رکھتے ہیں جو مستفیدین کی برادریاں ہیں اور ایک ہی زبان بولتے ہیں۔ وہ مقامی کمیونٹیز سے آتے ہیں اور وہی زبان بولتے ہیں جو مستفیدین کی ہوتی ہے۔ وہ کمیونٹی ممبران کے حصے کے طور پر ہمارے مستفیدین کی زندگی کی صورتحال اور ذہنیت کو سمجھتے ہیں۔

گھر کے کھاتے کے لیے کوچنگ کے ایک حصے کے طور پر ("بوند بوند دریا")، ہماری ٹیم نے کوشش کی کہ کمیونٹی یوتھ لیڈرز ایک سے زیادہ مستفیدین گروپ کے باقاعدہ دورے کریں گے۔ تاہم، ان کا مقامیت کا احساس اچھی طرح سے کام نہیں کرتا تھا کیونکہ مستفیدین کے ساتھ رابطے، رویہ، تجربے اور عزم سے بھی متاثر ہوتیں تھے۔ بعض اوقات، نوجوانوں کے لیڈروں میں سینئر مستفیدین کے لیے پر اعتماد رویہ کا فقدان تھا اور وہ ان کے سوالات کا مناسب جواب دینے سے قاصر تھے۔ یہاں تک کہ اگر مستفیدین کے پاس اعلیٰ سطح کی تعلیم نہیں ہے، تب بھی انہوں نے زندگی کے تجربات سے ذہانت حاصل کی ہے۔ ناتجربہ کار نوجوانوں کے لیڈروں کے برعکس، تنظیم کا فیلڈ سٹاف اس قابل تھا کہ مستفیدین سے فالواپ اور کوچنگ کے لیے سرگرمیوں کو سمجھتے ہوئے قائل طریقے سے بات چیت کر سکے۔ یہ تجربہ ہمیں بتاتا ہے کہ جو لوگ ان مستفید ہونے والوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں وہ مواصلاتی مہارتوں سے لیس ہونے چاہئیں، جن کے ذریعے ان پر زور دیا جانا چاہیے:

1) وضاحت اور رہنمائی کو دہرانے کے لیے صبر اور رویے میں تبدیلی کا انتظار کرنا۔

2) خواتین کے مختلف حالات کے لیے احترام اور ہمدردی۔

3) خواتین کی کوششیں جاری رکھنے کی ترغیب۔

3.3 تدریسی مواد کا سامان

ہر سیشن میں درج ذیل مواد کی ضرورت ہوتی ہے:

آشیاء	تعداد
پروجیکٹر	1
لیپ ٹاپ کمپیوٹر	1
اسپیکر	1
فلپ چارٹ	1
نمائش کے لیے اسمارٹ فون	5اسمارٹ فون 25شرکاء کے لیے
مارکر	کچھ ڈبے

3.4ٹریننگ سیشن کی جگہ

ٹریننگ سیشن کی جگہ کسی مکان یا عمارت کے اندرونی جگہ ہونی چاہیے، اور بجلی کے ساتھ ساتھ جنریٹر کا بھی انتظام ہونا چاہیے، تاکہ پروجیکٹر استعمال کیا جا سکے۔

3.5لاگت

لاگت کا انحصار نفاذ کرنے والی تنظیم کے دستیاب وسائل پر ہوتا ہے، مطلوبہ مستفیدین کی تعداد اور سطح وغیرہ پر بھی لاگت کا انحصار ہوتا ہے۔ کراچی میں کیے گئے لائٹ-ایف پائلٹ کے مثالی اعداد و شمار درج ذیل ہیں۔(قیمت کی معلومات 2021اور 2022 میں لائٹ-ایف پروجیکٹ کے نفاذ کے حساب سے ہے)

ضروری اشیاء کی قیمتیں	• عملے کی تنخواہ • ٹریننگ اف ٹرینرز کے لیے جگہ اور ٹریننگ سیشن • ٹریننگ اف ٹرینرز اور ٹریننگ سیشن کے لیے اسٹیشنری اور مواد • تقسیم کے مواد کے لیے پرنٹنگ کی لاگت • اثاثہ کی منتقلی کے لیے اشیاء • عملے اور مستفیدین کے لیے نقل و حمل کی لاگت

<معلومات برائے سیاق>

لاگت کی معلومات برائے سیاق مندرجہ ذیل ہیں۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ یہ معلومات صرف مثالی مقاصد کے لیے فراہم کی گئی ہیں اور یہ کہ صحیح قیمت و وقت، مقام اور فعل کے حجم کے لحاظ سے مختلف ہوں گی۔

<25شرکاء کے لیے پرنٹنگ اور تقسیم کے اخراجات (لائٹ-ایف پروجیکٹ کے لیے)>

قسم	اشیاء	فی شے قیمت (روپے)	تعداد	کل قیمت (روپے)
تقسیم کے لیے مواد	بوند بوند دریا	240	25	6,000
	خواتین کے لیے کتابچہ	360	25	9,000

	پریزنٹیشن ہینڈ آؤٹ	4000	25	100,000
کل	115,000+@			

*400 کاپیوں کی پرنٹنگ کے لیے ستمبر 2022 تک تقسیم کے لیے مواد کی فی یونٹ لاگت۔

4. سپورٹ سسٹم

گریجویشن ماڈل (اربن) کو نافذ کرنے کے لیے درج ذیل وسائل دستیاب ہیں۔

دریافت کی اقسام	رابطہ	قیمت
ٹریننگ اف ٹرینرز کے لیے متعلقہ شخص	(ڈبلیو ڈی ڈی) وومین ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ (خواتین کی ترقی کا محکمہ) رابطہ (ڈبلیو ڈی ایف پی) وومین ڈیولپمنٹ فائونڈیشن پاکستان (ٹریننگ ونگ): رابطہ کریں۔	
تربیتی مواد	پلیٹ فارم برائے ٹول کٹ: https://light-f.jimdofree.com/	مفت
آپریشنل گائیڈنس	خواتین کی ترقی کے محکمہ کا ہیلپ ڈیسک	مفت